

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelszone.com>

<https://www.zubinovelszone.in>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](tel:03444499420)

<https://www.facebook.com/Zubi.Novels.Zone.10>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

WhatsApp Channel Link

[Channel Join Now](#)

باکس میں موجود ناولز یا کیٹیگری والے ناولز پڑھنے کے لئے ناول نام یا کیٹیگری نام پر کلک کریں

Famous Youtube Novels

[Novel Name : Yaar E Sitamgar](#)

[Lams E Junoon By Zoya Ali Shah](#)

[Dedar E Yaar By Gumnam Larki](#)

[Shehr E Dil Novel By Kitab Chehra](#)

[Wajib E Ishq Novel By Gumnam Larki](#)

[Dastane Rooh E Basil By Saleha Iqbal](#)

[Yaar Yaaron Se Ho Na Juda Novel Season 3](#)

[Qarar E Mann Romantic Novel By Zara Hayat](#)

[Atish E Ishq An American Monster By Saleha Iqbal](#)

Novels Categories

[Web Special](#)

[Short Novels](#)

[Long Novels](#)

[Digest Novels](#)

[Romantic Novels](#)

[Facebook Novels](#)

[Ebook Novels PDF](#)

[Youtube Novels PDF](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [📞](#) / [✉](#) [0344 4499420](tel:03444499420)

<https://www.zubinovelszone.com/>

مکمل ناول

CHANDNI

(Ramzan special)

Meem Ainn



نہ وفا کا ذکر ہو گا نہ وفا کی بات ہو گی

اب محبت جس سے بھی ہو گی رمضان کے بعد ہو گی

وہ رگڑ رگڑ کر برتن مانجھتا زور و شور سے اپنے خیالات کا اظہار بھی کر رہا تھا۔

اللہ کا واسطہ ہے حسام اپنی یہ سستی شاعری کم از کم آج تو بند کر دے۔ اتنے زیادہ کام دیکھ دیکھ کر میرا بی بی لو ہو رہا ہے اور تجھے گھٹیا اشعار سنانے کی پڑی ہے۔"

سیڑھی پر چڑھ کر کھڑے جا لے صاف کرتے عباد نے جل کر کہا تو حسام ناک چڑھا گیا۔

بیٹا تجھے اکیلے کو تو کام نہیں کرنے پڑ رہے۔ میری جوانی بھی تیرے ساتھ ہی رل رہی ہے۔ ہائے کاش امی بابا ایک عدد بہن ہی پیدا کر کے دے جاتے۔

"!!! اس منحوس احمد کے بعد ہی انھیں منصوبہ بندی یاد آئی تھی آہ

حسام کی چلتی زبان کو بریک کمر پر پڑنے والے بھاری جوتے کی ضرب نے لگائی تھی۔ وہ غصے سے احمد کو دیکھنے لگا جس نے پیروں میں پڑا جوتا کھینچ کر اس کی کمر میں دے مارا تھا اور اب خونخوار نگاہوں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔

کاش تجھ جیسا نمونہ پیدا کرنے سے پہلے اس منصوبہ بندی کا خیال آ گیا ہوتا" انھیں اور سالے میری پیاری بہن کیا ماسی بن کر گھر کے کام کرتی۔ اسے تو !!!" میں شہزادی بنا کر رکھتا

بہن کا شوق جس قدر احمد کو تھا ان چاروں میں سے اور کسی کو بھی نہ تھا۔ احمد اور حسام میں چونکہ ایک سال کا ہی فرق تھا اس لئے ان میں مذاق مذاق میں ہاتھ پائی تک چلتی تھی۔

تم دونوں کی زبانوں کے آگے خندق ہے۔ زبانوں کو لگام ڈال کر ہاتھوں " میں تیزی لاؤ۔ آج رمضان کا چاند نظر آ جائے گا اس لئے تمام کام آج ہی ختم کرنا ہے۔"

عباد کی کڑک آواز پر حسام منہ بناتا واپس سنک میں پڑے برتنوں کے ڈھیٹر کی طرف متوجہ ہوا۔

شامی کباب کب بنیں گے بھیا۔ پتا ہے نہ سحری میں سالن نہیں کھایا جاتا" "صرف شامی کباب کے ساتھ ہی روٹی کھائی جاتی ہے۔"

اب تک شامی کباب نہ بنے تھے یہ سوچ سوچ کر ہی سدا کے بھکڑ احمد کو ہول اٹھ رہے تھے۔

ثناقب بھیا کی یونیورسٹی میں فیئرول پارٹی کی وجہ سے تاخیر ہو گئی۔ شامی " کباب بس ان کے ہاتھ کے ہی کھانے کے لائق ہوتے ہیں۔ بھیا نے بولا تھا "کہ رات واپسی پر آکر بنالیں گے۔ سامان میں سارا لاکر رکھ چکا ہوں۔

عباد کی بات پر احمد نے شکر کا سانس بھرتے اپنا کام جاری کیا۔

یہ تھی جمال فیملی!!! جمال احمد مرحوم کے چاروں صاحب زادے۔ سب سے بڑا ثناقب جمال جو پنجاب یونیورسٹی میں کیمسٹری کا پروفیسر تھا۔ اس سے چھوٹا عباد جمال جو ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب کرتا تھا۔ عباد سے چھوٹا حسام جمال جو یونیورسٹی کے دوسرے سال میں تھا جب کہ سب سے چھوٹا حیدر جمال یونیورسٹی کے پہلے سال میں۔

ماں باپ کی وفات کے بعد وہ چاروں ہی ایک دوسرے کی کل کائنات تھے۔

MEEM AINN WRITES

یہ شکل سے معصوم دکھنے والی ایک بدکار لڑکی ہے جس نے اپنے ہی استاد کو "اپنی چال میں پھنسا کر منہ کالا کیا ہے۔"

یونیورسٹی کے بڑے سے لان میں سٹوڈنٹس کے ہجوم کے وسط میں کھڑی وہ لال لباس والی لڑکی ساکت کھڑی اپنی جان از عزیز دوست کو یہ زہرا گلتے دیکھ رہی تھی۔

"!!! مم۔۔۔ میں ایسی نہیں ہوں میرا یقین کریں آپ سب"

وہ کانپتی آواز میں اپنی صفائی دینے کی کوشش کرنے لگی پر اس کی بات کے جواب میں وہاں موجود لوگوں نے گہری نظر اسے سرتا پیر دیکھا تو وہ زمین

میں گڑسی گئی۔ سرخ ہونٹوں کی لالی بکھری ہوئی تھی کا جل پھیلا ہوا تھا سرخ لباس کندھوں سے پھٹا ہوا تھا پر اسے اتنا ہوش بھی نہ تھا کہ اپنے وجود کو چھپا پاتی۔ دوپٹہ جانے کہاں گرچکا تھا۔

"آپ کے پاس اپنی بے گناہی کا کیا ثبوت ہے؟"

ڈین کی بات پر اس نے کسی امید کے تحت اپنے سے چند قدم کی دوری پر کھڑے اس مرد کو دیکھا جو سر ہاتھوں میں تھا مے کھڑا اپنے ہوش بحال کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اس کی حالت دیکھتے دل آرا کی آنکھوں میں جلتی آخری امید کی شمع بھی بجھ گئی۔

اس کی خاموشی اس کا جواب بتا چکی تھی۔

سر میں اندر سے اپنا بیگ لینے جا رہی تھی جب پروفیسر نے مجھے کہا کہ دل "آرا کوروم نمبر فائیو میں بھجوں انھیں اس سے کوئی ضروری بات کرنی ہے۔"

ثانیہ کی بات نے آخری کیل ٹھونک دیا تھا۔ جب ثبوت سامنے تھے تو اس کی بات کا یقین کون کرتا۔

یہ۔۔۔ یہ جھوٹ ہے۔۔۔ سب جانتے ہیں میں آج تک کسی پروفیسر یا "کلاس فیلو سے اکیلے میں نہیں ملی نہ کسی سے کام کے علاوہ کوئی بات کی۔"

وہ روتی ہوئی ڈین کی طرف بڑھی پر وہ ہاتھ اٹھا کر اسے روک گئے۔

آپ کو ابھی اور اسی وقت یونیورسٹی سے ڈسمس کیا جا رہا ہے اور وارڈن سے " کہہ کر ان کا سامان باہر پھینکو آئیں ایسی لڑکیاں ہو سٹل میں رہنے کے قابل " نہیں اور پروفیسر ثاقب آپ کل مجھ سے آکر ملیں۔

ڈین اسے کہتے واپس مڑنے لگے جب وہ ایک جھٹکے سے ان کی طرف آیا۔

یہ الزام بے بنیاد ہے نہ میں نے انہیں وہاں بلا یا نہ ہی یہ وہاں اپنی مرضی " سے آئیں۔ یہ سب ایک سوچی سمجھی چال کے تحت کیا ہے کسی نے۔ آپ ایک لڑکی پر یوں سر بازار بہتان نہیں باندھ سکتے۔ میں بہت جلد ثبوت کے ساتھ یہ بات واضح کر دوں گا مگر یہ کہیں نہیں جائیں گی کیوں کہ یہ بے گناہ " ہیں۔

اس کی پتھریلی آواز پر دل آرا کا دل چاہا کہ آگے بڑھ کر اسے اپنی صفائی دے
پر کہاں ممکن تھا۔

ثبوت ہمیں پہلے ہی مل چکے ہیں۔ آپ ہمارے بہت اچھے استاد ہیں فکر مت
"کریں آپ کی جاب محفوظ ہے۔"

ڈین کی بات پر وہ ان کے دو گلے پن پر لب بھینچ کر رہ گیا۔

آپ کو آپ کی جاب مبارک۔ کل آپ کو میرا ریزگنیشن لیٹر مل جائے
"گا۔"

ترش لہجے میں کہتا وہ آنکھوں میں ضبط کی لالی لئے جھٹکے سے وہاں سے نکلتا چلا
گیا۔

وہ ساکت کھڑی تھی جب اس کی نام نہاد بیسٹ فرینڈ نے اس کا بیگ لا کر اس کے قدموں میں پھینکا۔ اس نے چپ چاپ بیگ اٹھایا اور وہاں سے نکلتی چلی گئی۔

ٹھیک پانچ منٹ کے بعد وہ جی ٹی روڈ کے درمیان میں جا کھڑی ہوئی۔ اسے سامنے سے تیز رفتار گاڑی اپنی جانب آتی دکھائی دے رہی تھی۔ گاڑی تین قدم کے فاصلے پر تھی جب کوئی اس کا بازو سخت گرفت میں لیتا اسے اپنی طرف کھینچ گیا۔

ایک بلند چیخ دل آرا کے حلق سے برآمد ہوئی تھی۔

M E E M A I N N

باتھ روم صاف کرنے کے لئے تم لوگوں کو بس میں ہی ملتا ہوں کیا؟ جب "

باتھ روم استعمال سب کرتے ہیں صفائی بس میرے اکیلے کے ذمے کیوں

"؟

حسام ہارپک کی بوتل ہاتھ میں تھامے ہاتھ نچانچا کر بولتا باقی دونوں کو قہقہہ لگا کر ہنسنے پر مجبور کر گیا۔

"کیوں کہ بیٹا باتھ روم میں سب سے زیادہ وقت تو ہی لگاتا ہے۔"

یہ بات حقیقت پسند عباد صاحب نے کی تھی اور ستم یہ کہ وہ عباد کو جواب بھی نہیں دے سکتا تھا کیوں کہ وہ اس سے بڑا جو ٹھہرا۔

اور خدا گواہ ہے اس سے اچھے باتھروم ہم چاروں میں اور کوئی بھی نہیں " صاف کرتا۔

یہاں حمزہ کی زبان کھلی اور وہاں حسام نے پیروں سے جوتا اٹھا کر اس کی طرف پھینکا جو کہ عین نشانے پر جا لگا تھا۔

(احمد نے نام تبدیل کر کے حمزہ رکھ دیا ہے۔۔۔۔۔ میم عین)

اونی ماں!!! قسم سے یار حسام کا نشانہ بھی ماؤں کی ہوائی چپل کی طرح کبھی " نہیں چھوٹتا۔ جتنی مرضی دوری سے آئے پر لگتا عین نشانے پر ہے۔

حمزہ اپنی کمر مسلتا برے برے منہ بنا رہا تھا۔

تجھے تو شکر کرنا چاہئے بیٹا کہ اللہ نے تجھے ایسا بھائی دیا ہے جو تجھے ماں کی کمی " محسوس نہیں ہونے دیتا۔

حسام کہتا ہا تھا روم کی طرف بڑھنے لگا جب اسے باہر سے ثاقب کی آواز سنائی دی۔ ان چاروں بھائیوں کی عادت تھی کہ وہ گھر داخل ہوتے ہی بلند آواز میں سلام کیا کرتے تھے۔

"!!! شکر بھیا آگئے میرے شامی کباب تو بن جائیں گے نا وقت پر"

حمزہ کی تشکر بھری آواز پر عباد نفی میں سر ہلا گیا جب کہ حسام اسے ہاتھ کی پانچوں انگلیاں پھیلا کر لعنت کا اشارہ کر گیا۔

اگلے ہی پل ثاقب جمال کا وجود لاؤنج کے دروازے کے فریم میں ابھرا اور ان تینوں کو سکت کر گیا۔ وہ تینوں جہاں کہیں تھے وہیں ٹھہر گئے۔

عباد جو صوفے سیٹ کر رہا تھا وہیں رک گیا۔ حمزہ جو بوتل کو منہ لگا کر پانی پی رہا تھا بوتل اس کے ہونٹوں پر ہی جمی رہ گئی جب کہ ہاتھ میں ہارپک کی بوتل پکڑے کھڑا حسام دیدے پھاڑے صورت حال سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ان سب کے یوں چونک کر بت بن جانے کی وجہ ثاقب نہیں بلکہ اس کے پیچھے کھڑی لال لباس والی لڑکی تھی۔

ثاقب جمال کے چہرے پر سرد تاثرات سجے تھے جب کہ وہ حسین سی لڑکی لال لباس پر ثاقب کا سفید کوٹ پہنے کھڑی تھی۔ اس کی چہرہ ہر قسم کے تاثر

سے پاک تھا جب کہ اس کی حالت زار چیخ چیخ کر اس کے ساتھ کچھ برا ہونے
!!! کی نشان دہی کر رہی تھی۔ الجھے بکھرے بال اور سرخ آنکھیں

"میرے ساتھ آئیں۔"

اسے اپنے ساتھ آنے کا کہتے وہ اسے اپنے ساتھ لئے اپنے کمرے کی طرف
بڑھ گیا جب کہ پیچھے وہ تینوں بے یقینی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے آیا ان
کی آنکھوں نے جو دیکھا ہے کیا وہ حقیقت ہے یا کوئی خواب۔

"!!! یہ میری گنہگار آنکھیں کیا کیا دیکھنے لگ گئی ہیں"

حمزہ کو شاک بھری آواز پر حسام جو کہ اسے کرارہ سا جواب دینے والا تھا ناقب
کو واپس آتا دیکھ کر خاموش ہے رہ گیا۔

"!!! ڈرائنگ روم میں آؤ تم تینوں"

وہ بغیر ر کے ان کے قریب سے گزرتا ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گیا تو وہ تینوں بھی اس کے حکم کی تعمیل کرتے اس کی پیروی میں چل دیے۔

"!!! بیٹھو"

اس کی آواز پر وہ تینوں اس کے سامنے بیٹھ گئے۔

کیا تم لوگوں کو مجھ پر یقین ہے کہ میں کوئی اخلاق سے گری ہوئی حرکت " نہیں کر سکتا؟؟؟"

وہ مستفسر ہوا تو اس کے لہجے اور الفاظ میں موجود بے یقینی ان تینوں کو بر چھی
کو مانند لگی تھی۔

"!!! ہمیں اپنے باپ جیسے بھائی پر اتنا ہی گہرا یقین ہے جتنا خدا کی یکتائی پر"

مضبوط لہجے میں یہ چند الفاظ ادا کرنے والا سب سے چھوٹا حمزہ تھا جب کے عباد
اور حسام کے چہرے کے تاثرات بھی ایسا ہی کہہ رہے تھے۔

ثاقب ایک گہری سانس بھرتا الفاظ تو لے لگا۔

یہ دل آرا ہیں۔ میری ایک سٹوڈنٹ۔ بچپن میں یتیم خانے میں ہی آنکھ "
کھولی اور بالغ ہونے کے بعد ہو سٹل میں شفٹ ہو گئیں۔ ہماری یونیورسٹی
" کے پاس ہی ایک اسکول میں پارٹ ٹائم جاب کرتی ہیں۔

وہ لمحہ بھر کو سانس لینے کے لئے رکا۔

آج فیروزیل تھا۔ دل آرانے شاید کسی سکیٹ میں حصہ لیا تھا۔ میں عباد کی " کال سننے کے لئے باہر گیا تھا۔ واپسی پر مجھے دل آرا کی دوست ملی۔ اس نے مجھے کہا کہ دل آرا ایک کمرے میں بند ہو گئی ہے دروازہ نہیں کھل رہا اور اس کام کے لئے میں ان کی مدد کروں تب تک وہ کسی اور کو بھی بلا کر لاتی ہے۔ میں جب اس کے بتائے کمرے میں باہر پہنچا تو مجھے دل آرا کے چیخنے کی آواز سنائی دی۔ میں نے تیزی سے دروازہ کھلا تو وہ پہلے سے ہی ان لاک تھا۔ کوئی لڑکا اس کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ لڑکے کو پیچھے کرتا میں جب تک دل آرا کو اٹھاتا وہ لڑکا باہر نکل کر تیزی سے دروازہ بند کر گیا اور چند لمحوں کے بعد ہی پوری یونیورسٹی وہاں جمع تھی۔

بولتے بولتے وہی لمحات پھر سے یاد کرتے اس کا چہرہ سرخ پڑ گیا۔ وہ تینوں
بھائی دم سادھے اسے سن رہے تھے۔

ہم دونوں پر بد کرداری کا الزام لگا کر دل آرا کو یونیورسٹی کے ساتھ ساتھ "ہوسٹل سے بھی نکال دیا۔ میں غصّہ میں جا ب چھوڑتا وہاں سے نکل آیا۔
میری بائیک سٹارٹ نہیں ہو رہی تھی تبھی میری نظر ڈل آرا پر پڑی جو چلتی
سڑک کے پیچ و پیچ جا کھڑی ہوئی تھی۔ بہت مشکل سے اسے بروقت بچا پایا۔
وہ اس وقت اپنے حواسوں میں نہیں تھی اور نہ ہی اس کے پاس اور کوئی ٹھکانہ
تھا تو اسے میں گھر لے آیا کیوں کہ وہ لڑکی ذات ہے اور لڑکی بھی ایسی جسے
میرے نام کے ساتھ بدنام کیا گیا ہے۔ میں اس حیوانوں کے معاشرے میں
"اسے کہاں اکیلے چھوڑ آتا۔ کیا میں نے سہی کیا؟؟"

اس کے پوچھنے پر وہ تینوں اسے جواب دے بغیر اس کی طرف لپکتے اس سے
چپک گئے۔

"آپ کبھی کچھ غلط کر ہی نہیں سکتے۔ ہمیں آپ پر فخر ہے۔"

عباد کی بعد پر وہ بھی ان تینوں کو خود میں بھینچ گیا۔

"!!! میرے شامی کباب"

اس خاموشی کو حمزہ کی منمناتی آواز نے توڑا تھا۔ سب بھولتے وہ سب ایک دم
قہقہہ لگا اٹھے۔

"چلو میرے شیر میں بس فریش ہو جاؤں پھر کام پر لگتا ہوں۔"

ان سے الگ ہو کر حمزہ کے بال بگاڑتے وہ فریش ہونے کی نیت سے عباد کے کمرے کی طرف بڑھ گیا کیوں کہ اس کے کمرے پر تو فلحال دل آرا کا قبضہ تھا۔

وہ ایک مڈل کلاس فیملی سے تعلق رکھتے تھے۔ گھر میں کل تین کمرے تھے جن میں سے ایک ثاقب کے زیر استعمال تھا دوسرا عباد کے جب کہ ڈرائنگ روم میں حسام اور حمزہ چار پائیاں ڈال کر سوتے تھے۔ چھوٹے سے لاؤنج میں صوفے رکھ کر اور کالین بچھا کر اسے سٹنگ روم کی شکل دی گئی تھی۔ ساتھ ہی کچن تھا جو اگر بہت بڑا نہ تھا تو بہت چھوٹا بھی نہ تھا۔ کچن میں ہی ایک طرف درمیانے سائز کی فریج اور ساتھ چار کرسیاں اور ایک چھوٹا میز رکھا گیا تھا۔ وہ زیادہ تر یہاں کچن میں بیٹھ کر ہی کھانا کھا لیا کرتے تھے۔ لاؤنج سے نکل کر چھوٹا سا گیر آج تھا جہاں ایک طرف پودوں سے سج گئے رکھے گئے

تھے اور ایک طرف تین موٹر سائیکلیں کھڑی تھیں۔ ایک ثاقب کے زیر استعمال تھی دوسری عباد کی جب کے تیسری حسام اور حمزہ استعمال کرتے تھے۔

یہ چھوٹا سا گھر ہی جمال برادرز کی جنت تھا جہاں وہ بہت محبت اور اتفاق سے رہتے تھے۔

اگلے آدھے گھنٹے میں ثاقب فریش ہونے کے بعد کچن میں کھڑا اسل بٹے میں شامی کباب کا آمیزہ پیس رہا تھا جب کہ باقی تینوں بھی اپنے اپنے کاموں سے فارغ ہوتے اب کچن میں کھڑے سودا سلف ڈبوں میں ڈال رہے تھے۔

بھیاہر دفعہ میں ہی سحری کے وقت دہی لاتا ہوں۔ اس دفعہ اس حسام سے "بولیں۔"

حمزہ ثاقب سے سفارش کرتا بولا تو اس کی فرمائش پر حسام نے تنگ کر اسے
دیکھا۔

موٹے تجھے زیادہ ضرورت ہے واک کی۔ پھیلتا جا رہے ہے اس لئے تو تجھے "
"بھیجتا ہوں تاکہ تھوڑی واک کر کے چربی کم ہو تیری۔

حسام اس کی تھوڑی سی بھری جسامت پر طنز کرتا بولا تو حمزہ نے شکایتی
نظروں سے ثاقب کی طرف دیکھا۔

حسام مت تنگ کرو میرے شیر کوم حمزہ تم مت جانا میں لے آیا کروں گا "
"دہی خود ہی کیوں کہ گلی کے نکلڑ تک ہی تو جانا ہوتا ہے۔

ثاقب کی بات پر حسام نے خونخوار نظروں سے حمزہ کی طرف دیکھا جیسے یہ سب اسی کا قصور ہو۔

اچھا لڑنا بند کرو اور جا کر سو جاؤ صبح وقت پراٹھنا بھی ہے۔ عباد یارا گر میں "تمہارے ساتھ تمہارا روم شیئر کروں تو تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں؟"

وہ تینوں کو تنبیہ کرتا آخر میں عباد سے مستفسر ہوا تو وہ جھٹ سے نفی میں سر ہلا گیا۔

ووچاروں ہنسی مذاق کر رہے تھے جب کہ ثاقب کے کمرے میں بیٹھی دل آرا اپنے نصیب پر اپنے اللہ سے شکوے شکایات میں مگن تھی یہ جانے بغیر کہ اللہ نے اس کا نصیب کتنا پیارا بنایا ہے۔

یہ جانے بغیر کہ زندگی اس کے لئے کون سا نیا موڑ لینے والی تھی۔

MEEM AINN WRITES

"!!! میری عمر روٹیاں بیلے ہی گزر جانی ہے شاید"
عباد کی بات پر پانی پیتے حمزہ کا بے ساختہ قہقہہ چھوٹ گیا۔

آپ کو کس نے کہا تھا کہ گول مٹول پرفیکٹ روٹیاں بنایا کریں۔ بھائی میں نے تو اپنی زندگی سے یہی سبق سیکھا ہے کہ کبھی کوئی کام سیدھا مت کرو کیونکہ جو کام آپ کو اچھے سے آجائے وہ پھر آپ کے پلے ہی پڑ جاتا ہے۔ مشرق ہو یا مغرب شمال ہو یا جنوب آندھی ہو یا طوفان وہ کام آپ کو ہر حال میں کرنا ہی پڑتا ہے۔

حسام فرائی شامی کباب پلیٹ میں رکھتا ہوا بولا تو زندگی میں پہلی بار عباد کو حسام کی بات سے اتفاق کرنا پڑا۔

ویسے بھیا باقی باتیں چھوڑیں ہماری بھابھی جان کو ایک سنگھڑ شوہر تو ضرور " مل جائے گا۔

حمزہ کی بات پر عباد ہاتھ میں پکڑا چمٹا ہی اس کے بازو پر مار گیا جس کے جواب میں وہ سی کر کے رہ گیا۔

چند منٹوں میں ہی وہ تینوں بھائی ٹیبل سجا چکے تھے۔

بھیا کیا اپ کی سٹوڈنٹ سحری نہیں کریں گی؟ ان کو بھی تو روزہ رکھنا " !!! ہوگا

حمزہ کی بات پر ثاقب جو کرسی پر بیٹھنے ہی لگا تھا ایک دم چونک کر رک گیا۔

تم لوگ بیٹھو میں انہیں بلا کر لاتا ہوں بلکہ ایسا کرتا ہوں کہ کھانا ان کے " کمرے میں ہی دے اتا ہوں کیا پتہ وہ ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے کو "مناسب نہ سمجھیں۔

اس کی بات پر تینوں بھائی متفق ہوتے سر ہلا گئے تو ثاقب دل آرا کے لیے ٹرے سجانے لگا۔

دروازہ کھٹکھٹا کر وہ اس کے جواب کا انتظار کرنے لگا جب چند لمحوں کے بعد ہی وہ دروازہ کھول گئی۔

"سحری کر لیں۔"

ثاقب کھانے سے بھری ٹرے اس کے سامنے کر گیا جسے وہ بغیر کوئی بھی لفظ کہے تھام گئی تو ثاقب وہیں سے واپس مڑ گیا۔

فجر کی نماز پڑھنے کے بعد دل آرا خالی برتنوں والی ٹرے لئے جھجھکتی ہوئی کمرے سے باہر نکلی تو گھر سنسان پڑا تھا۔
لڑکے سب شاید نماز ادا کرنے مسجد تک گئے تھے۔

وہ کچن کی طرف گئی تو کچن گندے برتنوں سے بھرا پڑا تھا۔ کچھ سوچ کر وہ قمیض کے بازو کمٹیوں تک موڑتی برتن دھونے میں جت گئی۔ برتن دھونے کے بعد وہ سلیبیس صاف کرتی وائپر پکڑ گئی۔

وہ ابھی کچن سے وائپر لگا ہی رہی تھی جب باہر سے آوازیں آنا شروع ہو گئیں۔ دل آرا ایک دم گھبرا سی گئی۔

نماز ادا کرنے کے بعد ثاقب اور عباد جو کچن صاف کرنے کی خاطر کچن کی طرف ہی آرہے تھے دل آرا کو وہاں دیکھ کر رک گئے۔

"وہ میں برتن رکھنے آئی تھی اور فارغ بھی تھی تو سوچا صاف کر دوں۔"

ان کی نگاہوں کا مطلب سمجھتی وہ اپنی وہاں موجودگی کی وضاحت دینے لگی جس کے جواب میں عباد اسے ہلکی سی مسکراہٹ سے نواز گیا جب کہ ثاقب محض سر ہلا گیا۔

آپ کو ڈرنے یا گھبرانے کی بلکل بھی ضرورت نہیں ہیں۔ آپ ہمیں اپنے "بھائی ہی سمجھیں۔ آپ یہاں بلکل محفوظ ہیں اور اسے اپنا ہی گھر سمجھیں۔" جیسے چاہیں آپ رہ سکتی ہیں۔

عباد نرمی سے شفقت بھرے انداز میں کہتا اس کے سر پر ہاتھ رکھتا اپنے
کمرے کی طرف چل دیا۔

کسی چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجک بول دیجئے گا۔ ہچکچانے کی ضرورت "
"نہیں۔"

ثاقب سنجیدگی سے کہتا وہاں سے عباد کے کمرے کی طرف چلا گیا تو دل آرا کی
جان میں جان آئی۔

وائیپر لگا کر وہ کچن سے باہر نکلی تو سامنے ہی حسام اور حمزہ کھڑے نظر آئے۔

"کیسی ہیں آپ؟ کیا ہم آپ کو آپنی بول سکتے ہیں؟؟"

حمزہ اس کی طرف دیکھتا ہچکچا کر پوچھنے لگا تو اس کی آنکھوں سے چھلکتے اشتیاق کو محسوس کرتی وہ دھیرے سے مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گئی۔

مجھے بہن کا تو بہت شوق ہے پر آپ کو آپنی نہیں بول سکتا کیوں کہ پیاری " لڑکیوں کو میں بہن نہیں بول سکتا یار

حسام منہ بناتا بیچارگی سے بولا تو اس کے انداز پر بے ساختہ دل آرا کی ہنسی چھوٹ گئی۔

آپ رات دیر سے سوئی تھیں تو ابھی نیند آرہی ہوگی یقیناً آپ کو۔ ابھی " آپ سو جائیں اور ہم صفائی کر لیں پھر یونیورسٹی سے آنے کے بعد ہم آپ سے ڈھیر سی باتیں کریں گے۔

حمزہ کے اشتیاق پر وہ خوبصورتی سے ہنس دی۔

"باقی سب تو ٹھیک ہے پر آپ صفائی کیوں کریں گے خود؟"

دل آرا کے سوال پر وہ دونوں بھائی ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے۔

بات کچھ یوں ہے حسین آرا کہ بچن کا کام دونوں بڑے بھائیوں کے سپرد ہے اور باقی گھر کی صفائی ستھرائی کا ہم دونوں کے سر۔ بھائیوں کے حصے کا کام " تو آپ نے کر دیا پر ہم بیچاروں کو تو اپنے حصے کا کام کرنا ہے نا

وہ اسے پوری تفصیل بتاتا شرٹ کے بازو فولڈ کرنے لگا۔

نہیں آپ مت کریں میں کر دوں گی۔ میرے لئے بلکل بھی مشکل " "نہیں۔

دل آرا جلدی سے بولی تو حسام جھٹ سے نفی میں سر ہلا گیا۔

بلکل بھی نہیں۔ یہ ہمارا معمول ہے ہم جھٹ پٹ کر لیں گے آپ فلحال " "آرام کریں باقی ہم بعد میں ڈسکس کر لیں گے۔

Zubi Novels Zone

قطعیت سے کہتا وہ وہاں سے نکل گیا۔

پیاری آپی آپ ابھی آرام کریں بعد میں میرے حصے کا تھوڑا بہت کام کر " "دیجئے گا۔ اب اپنے بھائی کی خاطر اتنا تو کر ہی سکتی ہیں نا آپ؟؟

حمزہ کی بات پر وہ مسکراتی ہوئی سر ہلا گئی تو وہ بھی وہاں سے چل دیا۔ ان کے جانے کے بعد وہ بھی کمرے کی طرف چل دی کیوں کہ اس وقت اس کے دماغ کو واقعی سکون کی اشد ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔

MEEM AINN WRITES

ایک ہفتہ گزر چکا تھا۔ دل آرا بہت زیادہ نہیں تو تھوڑا بہت گھر والوں کے ساتھ نارمل ہو چکی تھی۔ ثاقب سے اس کا سامنا بہت کم ہوتا تھا اس لئے وہ سکون میں تھی۔

ثاقب گھر داخل ہوا تو اسے معمول کے برعکس کافی شور شرابہ سنائی دیا۔ وہ کمرے میں جانے کا ارادہ ترک کرتے کچن کی طرف ہی چل دیا کیوں کہ وہیں سے شور سنائی دے رہا تھا۔

حمزہ کے بچے چھوڑو تم سارا خراب کر رہے ہو۔ میں کر لوں گی تم چھوڑ دو"
"برائے مہربانی۔"

کچن کے دروازے سے اندر داخل ہوتے اسے دل آرا کی جھنجھلائی آواز
سنائی دی۔

یار آپی میں تو آپ کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور آپ ہیں کہ الٹا"
"مجھے ہی ڈانٹ رہی ہیں۔"

یہ روتی بسورتی آواز حمزہ کی تھی۔

حسین آرا میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ یہ چوزہ کام بگاڑنے میں نمبر ون ہے۔"
"آپ کو ہی شوق ہوا تھا اس پیارے بچے کو ساتھ لگانے کا۔"

حسام کی چڑاتی آواز پر جہاں حمزہ چیخا وہیں دل آرا حسام اور عباد زور سے ہنس
دیے۔

ثاقب حیرت بھری نظروں سے سامنے نظر آتا منظر دیکھنے لگا جہاں دل آرا
کوئی ریسیپی ٹرائے کر رہی تھی اور حمزہ اس کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا
تھا۔

عباد کرسی پر بیٹھا اپنے آگے میز پر رکھی سبزی بنا رہا تھا اور حسام شربت بنانے
کے ساتھ ساتھ حمزہ کی ٹانگ بھی کھینچ رہا تھا۔

جانے کیوں پر سامنے نظر آتا منظر دیکھ کر ثاقب کو خوشگوار سی حیرت ہوئی تھی۔

"!!! حمزہ سنو جب میں کہوں تب روزہ افطار کرنا آج اس سے پہلے نہیں"

حسام کی سنجیدہ آواز میں سنائی دیتے حکم پر حمزہ نا سمجھی سے اس کی جانب دیکھنے لگا۔

"پر کیوں؟؟؟"

وہ دل کی بات زبان پر لے ہی آیا تھا۔

"کیوں کہ پچھلی مرتبہ بھی تم نے فوتگی کے اعلان پر افطاری کر لی تھی۔"

حسام کی بات کے جواب میں جہاں عباد اور خود حسام کا چھت پھاڑ قہقہہ سنائی
 دیا وہیں دل آرا ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئی۔ ثاقب کے لبوں کو بھی بے
 ساختہ پیاری سی مسکراہٹ نے چھو لیا۔ حمزہ بے چارے کی روہانسی شکل
 دیکھنے لائق تھی۔

یارتب میں بہت چھوٹا تھا۔ آخر کتنی مرتبہ اس بات کی یاد دہانی کرواؤ گے تم"
 !!!"

وہ روہانسا ہو کر بولا تو وہ سب ایک مرتبہ پھر سے ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو
 گئے۔

M E E M A I N N W R I T E S

خیر ہے آج اتنا رگڑ رگڑ کر شکل کو کیوں چمکایا جا رہا ہے تمہارا رشتہ دیکھنے "
 "والے آرہے ہیں کیا؟؟؟"

حسام شیشے کے آگے کھڑے حمزہ کو زور و شور سے منہ دھوتے دیکھ کر بولا تو
 جواب میں حمزہ گہری سانس خارج کر کے رہ گیا۔

کیا بتاؤں میرے بھائی!!! مجھ سے میرے دکھ درد کی وجہ پوچھ کر مجھے "
 "!!! آنسو بہانے پر مجبور مت کرو

حمزہ کی دکھ بھری آواز پر حسام اسے اوپر سے نیچے تک دیکھنے لگا پھر سمجھتا ہوا
 سر ہلا گیا۔

"!!! ٹھیک ہے نہیں پوچھتا۔ جیسی تمہاری مرضی"

حسام کندھے اچکا کر بولتا وہاں سے جانے لگا تو اس کی بات پر حمزہ کے چہرے کے زاویے بگڑے۔

بغیرت انسان جھوٹے منہ ہی پوچھ لیتا۔ میں تو بس مثال دے رہا تھا۔ اچھا یہ "!!! چھوڑ اور میرا دکھ سن

وہ حسام کو کوستا آخر میں خود ہی اپنے دکھ سنانے لگا کیوں کہ اسے اپنے سے سال بڑے بھائی سے پوری امید تھی کہ اس کا غم بانٹے بغیر ہی وہاں سے نودو گیارہ ہو جائے گا۔

"!!! بک بھی دے اب"

حسام اس کے کندھے پر دو ہتھڑا مارتا بولا تو حمزہ کراہ کر رہ گیا۔ ایک تو سب کا بس صرف گھر کی چھوٹی اولاد پر ہی چلتا ہے۔

آج میں کلاس ختم ہونے کے بعد کلاس سے نکل رہا تھا جب آمنہ نے مجھے " پیچھے سے آواز دے کر روک لیا۔ میرا تودل گارڈن گارڈن ہو گیا کہ آخر کار "!!! اسے میری محبت محسوس ہو ہی گئی جو مجھے پکار بیٹھی

حمزہ کی بات پر حسام بھی اب کی بار متحسوس ہوتا اس کے نزدیک ہوا۔

"!!! اچھا پھر"

حسام کی اشتیاق بھری آواز پر حمزہ اس کا بازو اپنے کندھے سے ہٹا گیا۔

میرے قریب آکر بہت پیار سے بولی کہ حمزہ بھائی آپ کا رنگ تو مزید کالا
 پڑتا جا رہا ہے۔ میری مان کر صبح شام صابن سے منہ دھونے کے بعد فیئر اینڈ
 لولی کریم لگائیں دیکھتے گارنگت میں قدرے افاقا ہوگا۔ بات پوری ہوئی تو
 "!!! آمنہ یہ جاوہ جا

حمزہ کی پوری بات سنتے حسام ہنس ہنس کر دہرا ہوتا لاؤنج میں موجود صوفے پر
 گر گیا۔ اس کا رد عمل دیکھتے حمزہ کو افسوس ہوا کہ کیوں اس کمینے کے کمینہ پن
 کو جانتے بوجھتے اپنے دل کی بات اس سے کر گیا۔

سہی جا رہا ہے میرے بھائی۔ بڑے بڑے موٹیویشنل سپیکر بھی وہ کام نہیں
 "کر پاتے جو کام عورت کا طعنہ کر جاتا ہے۔"

حسام حمزہ کو چھیڑتا ایک بار پھر بے لگام ہنسنے لگا جب کہ اس کے منحوس پن پر
 حمزہ اسے ہاتھ سے اشارے سے لعنت نوازتا تو لیے سے منہ خشک کرتا کمرے
 میں غائب ہو گیا آخر حسام کی کمیینی نظروں سے بچنا جو تھا۔

M E E M A I N N W R I T E S

وہ اپنے دوست زین کے دروازے پر کھڑا دروازہ کھٹکھٹا تھا پر گھر والے شاید
 سوچکے تھے۔ عباد کو کوفت ہونے لگی۔ وہ واپس مڑنے ہی والا تھا جب ایک
 دم دروازہ کھل گیا۔

دروازہ تو کھل چکا تھا پر دروازہ کھولنے والا شاید سلیمان ٹوپی پہن کر کھڑا تھا جو
 عباد کو نظر نہیں آ رہا تھا۔

"جی کس سے ملنا ہے آپ کو؟؟؟"

مدھر سریلی آواز میں سوال سنتے عباد ایک دم چونک سا گیا۔ کس قدر میٹھی اور دل سوز آواز تھی۔

"میں زین کا دوست ہوں عباد!!! زین نے افطاری کا سامان بھیجا ہے لے لیں۔"

جانے کیوں مگر آج پہلی دفعہ وہ کسی صنف نازک کی جھلک دیکھنے کو بے تاب ہوا تھا۔

اس کی بات سنتے اگلے ہی پل ایک نرم و نازک سا ہاتھ دروازے سے باہر آیا تھا۔

اس کے ہاتھ کی خوبصورتی اور ناز کی دیکھنے دل اور بھی مچکا تھا دیدار کے لئے۔

"!!! جی بھائی نے بتایا تھا۔ لائیں پکڑا دیجئے"

وہی میٹھی سی آواز دوبارہ سنتے عباد چونک کر حواسوں میں لوٹا اور ہاتھ میں پکڑے شاپر آگے بڑھا گیا جسے وہ اگلے ہی پل تھام کر دھیرے سے دروازہ بند کر گئی۔

شرم کر عباد تیرے دوست کی بہن ہے۔ اس کا الزام تو اب تو شیطان پر بھی " نہیں ڈال سکتا وہ بھی قید ہے۔ اف یہ نفس بھی نہ !!! بے لگام ہمارا نفس ہوتا ہے اور الزام ہم شیطان پر لگا دیتے ہیں۔ چل بیٹا بھول جا کہ ابھی تو نے کچھ !!! دیکھا ہے

خود سے کہتا وہ دوسری گلی میں موجود اپنے گھر کی طرف چل دیا۔

MEEM AINN WRITES

"آپی یہ کیا بنا رہی ہیں آپ؟؟"

حمزہ کے سوال پر دل آرا مسکراتی ہوئی اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

وہ دونوں اس وقت کچن میں کھڑے افطاری کی تیاری کر رہے تھے۔ حسام
وہی لینے دکان تک گیا تھا اور عباد اپنے دوست کی طرف گیا تھا جب کہ ثاقب
افطاری سے چند منٹ پہلے ہی گھر آتا تھا۔

"!!! سوپ بنا رہی ہوں"

وہ مسکرا کر بتاتی واپس چلے کی طرف متوجہ ہوئی۔

"اتنی گرمی میں سوپ کیوں پئیں گے ہم؟؟"

حمزہ اچنبے سے پوچھنے لگا۔

روزے کی وجہ سے ہمارا معدہ خالی ہوتا ایسے میں ہم افطاری میں جب ایک "دم ٹھنڈہ شربت پیتے ہیں تو خرابی پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے میں نے سوچا سب سے پہلے کھجور اور تھوڑا سوپ پی کر افطاری کر لیں تو بہتر رہے گا۔"

دل آرا کی بات پر حمزہ متفق ہوتا سر ہلا گیا۔

افطاری کے بعد لڑکے نماز پڑھنے مسجد میں چلے گئے جب کہ دل آرا بھی نماز پڑھ کے کچن صاف کرنے لگی۔

کچھ دیر بعد وہ سب لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔

"مان لیں پھر حسام سے اچھی چائے کوئی نہیں بنا سکتا اس گھر میں۔"

حسام چائے کی چسکی بھرتا فرضی کا لرا چکا کر بولا تو ناچاہتے ہوئے بھی سب کو ماننا ہی پڑا کیوں کہ گھر میں سب سے اچھی چائے حسام ہی بناتا تھا اس لئے شام کی چائے کی ذمہ داری اس کی تھی۔

"!!! بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی"

حمزہ گہری آہ بھرتا بولا تو دل آرا کی ہنسی نکل گئی۔ اس کے یوں ایک دم ہنسنے پر بے ساختہ ہی ثاقب کی نظریں اس پر اٹھی تھیں پر اگلے ہی پل اپنی بے ساختگی کو کوستا نظریں پھیر گیا۔

"ان بے ڈھنگوں کو چھوڑیں بھیا مجھے ضروری بات کرنی ہے آپ سے۔"

عباد سنجیدگی سے بولا تو ثاقب چائے کا آخری گھونٹ بھرتا خالی کپ میز پر رکھتے عباد کی طرف متوجہ ہوا۔

میں سوچ رہا تھا گھر میں افطاری رکھ لیتے ہیں۔ آس پڑوس کے لوگ ہو۔"

"جائیں گے۔ کیا خیال ہے؟؟"

عباد کی بات پر باقی سب بھی سنجیدہ ہو کر بیٹھ گئے۔

خیال تو اچھا ہے بہت۔ عشاء کی نماز کے بعد بیٹھ کر حساب لگاتے ہیں کتنا"
"خرچہ آئے گا اور سب کیسے مینج کرنا ہے۔"

ثاقب سنجیدگی سے بولا تو عباد سر ہلا گیا۔

بھیا میں نے اور حمزہ نے بھی اسی مقصد کے لئے کچھ پیسے جمع کیے ہیں۔ ہم"
"بھی حصہ ڈالیں گے۔"

حسام کی بات پر حمزہ سر ہلا گیا جب کہ ثاقب اور عباد ان دونوں کی جانب دیکھنے
لگے۔

حسام میں اور عباد مینیج کر لیں گے ان شاء اللہ۔ تم دونوں کو فکر کرنے کی " ضرورت نہیں۔ تم لوگوں کو پاکٹ منی ملتی ہے بس اور وہ اتنی جس میں " گزارا ہو سکے بس۔ اس لئے ان چکروں میں مت پڑو۔

ثاقب کی بات پر حمزہ اٹھ کر اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

پلیز بھیا ہم نے بہت خوشی اور شوق سے اس مقصد کی خاطر پیسے جمع کیے " ہیں۔ ہمیں بہت زیادہ خوشی ہوگی اگر ہم بھی اس کار خیر میں حصہ ڈال " سکیں۔

ثاقب مسکراتا ہوا حمزہ کے بال بگاڑ گیا۔

میری جان جو کچھ میرا ہے وہ تم سب کا ہی ہے لیکن تم دونوں کی خوشی کی "خاطر ایسے ہی کر لیں گے جیسے تم لوگ چاہو۔ اب خوش؟؟"

وہ نرمی سے کہتا حمزہ کے بعد حسام پر نظر ڈالتا مستفسر ہوا تو دونوں خوشی سے سر ہلا گئے۔

چلو اب نماز کا وقت ہو گیا مسجد کے لئے نکلتے ہیں۔ دل آرا دروازہ بند کر لیں "!!! آکر آپ

ثاقب کی بات پر وہ تینوں بھائی اس کی تکلید میں وہاں سے نکلے تو دل آرا بھی دروازہ بند کرنے کی خاطر ان کے پیچھے چل دی۔ وہ بہت پر سکون تھی یہ جانے بغیر کے آنے والے چند دنوں میں اس کی زندگی پوری طرح بدلنے والی ہے۔

M E E M A I N N W R I T E S

کیا میری آنکھیں خراب ہو گئی ہیں یا سامنے نظر آنے والا منظر جھوٹ ہے؟

حمزہ کی صدماتی آواز پر ڈسٹنگ کرتی دل آرام کر اس کی آواز کی سمت دیکھنے لگی پھر اگلے ہی پل ہنس دی۔

حسام جو بہت شوق سے نئی ٹوپی پہن کر کمرے سے باہر نکلا تھا اس کے انداز پر بری سی شکل بنا گیا۔

سارے سال دوسروں کو ٹوپی کروانے والے بھی رمضان کے مہینے میں خود "!!!
ٹوپی پہن لیتے ہیں۔ واہ مولا تیری شان

عباد پیچھے سے حسام کے کندھے پر ہاتھ رکھتا بولا تو محفل ایک دم زعفران بن گئی۔

بس یہی ہماری پاکستانی عوام کا حال ہے۔ ذرا سا کوئی اچھا کام شروع کر دے " اس بیچارے کو اتنا ذلیل کر دیتے ہیں کہ وہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ بھئی "میں تو برا ہی اچھا تھا۔ اچھائی کا کام شروع کر کے شاید جرم کر دیا میں نے۔

اس کی بات پر وہ تینوں ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئے۔

"!!! بھائی ایک بات تو ماننی ہی پڑے گی"

عباد کی بات پر وہ تینوں سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔

"!!! حسام ہے تو پورا خچر پر کبھی کبھی بات سچی کر جاتا ہے"

عباد کی بات پر حسام کا منہ رونے والا بن گیا۔

بس کریں بھائی آپ اب مزید تنگ مت کریں حسام بھائی کو۔ یہ تو میرے
"!!! سب سے اچھے بھائی ہیں"

دل آرا سے پچھارتی بولی تو بجائے خوش ہونے کے حسام کا منہ ایسے بن گیا
جیسے کڑوا بادام چبا لیا ہو۔

حسین آرا کتنی دفعہ سمجھانا پڑے گا کہ میں خوبصورت لڑکیوں کا بھائی نہیں " "بنتا۔"

وہ سرپیٹتا بولا تو پاس کھڑے حسام نے رکھ کے اس کی گردن پر ایک تھپڑ مارا۔ تھپڑ کی وجہ سے اس کی سر پر پہنی ٹوپی نیچے گرنے لگی جسے وہ جلدی سے تھام کر پیچھے مڑتا ناراضگی بھری نگاہوں سے عباد کی طرف دیکھنے لگا۔

مانتا ہوں کہ اس گھر میری میری کوئی قدر نہیں پر کم از کم میرے سر پر پہنی " "گئی اس نئی نکور ٹوپی کی ہی عزت کر لیں۔"

اس کی بات پر حمزہ اور دل آرا ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنس دیے۔

"اگر آپ لوگوں کا ہو گیا ہو تو کیا اس ناچیز کو مداخلت کی اجازت ہے۔"

کب سے لاؤنج کے دروازے پر کھڑا ناقب سنجیدگی سے بولا تو وہ چاروں ایک دم اچھے بچے بن کر کھڑے ہو گئے۔

حسام تمہیں میں نے نائی کا پتا کرنے کا بولا تھا۔ اسے سب سمجھا دیا کہ کل کیا "کیا اور کس مقدار میں بننا ہے؟؟"

اس کے سوال پر حسام جھٹ سے سر ہلا گیا۔

جی بھیا سب سمجھا دیا وہ کل جمعہ کے فوراً بعد آجائے گا پھر میں دیکھ لوں گا وو "!!! سارا انتظام

حسام کی بات پر وہ سر ہلاتا عباد کی طرف متوجہ ہوا۔

"فروٹس کا فائنل کر لیا؟؟؟"

وہ عباد سے سوال کرتا چند قدم آگے آیا تو دل آرا وہاں سے کھسکنے لگی جب
ثاقب ہاتھ کے اشارے سے اسے روک گیا۔ وہ وہیں کھڑی رہ گئی۔

جی میں نے بات کر لی ہے رفیق چچا سے۔ وہ پیکٹس بنا کر افطاری سے پہلے "
پہنچادیں گے اور شربت ہم گھر میں تیار کر لیں گی۔ دل آرا بہت اچھا منٹ
"مار گریٹا بناتی ہے اس لئے یہ کام ان کے سپرد ہے۔

عباد کی بات پر وہ گہری نظر سامنے کھڑی گھبرائی سی دل آرا پر ڈال گیا۔

باہر کسی سے رابطہ کر لو انہیں پریشان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ویسے "
"بھی انہیں افطاری میں آنے والی خواتین کو دیکھنا ہوگا۔"

ایک گہری نظر اس پر ڈال کر وہ اپنی نظر اس پر سے ہٹا گیا۔

نہیں نہیں کوئی مشکل نہیں میں آسانی سے مینیج کر لوں گی۔ عباد بھیا کو "
"میں نے ہی بولا تھا۔"

اس سے پہلے کہ عباد کوئی جواب دیتا وہ خود ہی بول پڑی جس پر ثاقب دوبارہ
اسے دیکھتا سر ہلا گیا۔

"اور حمزہ تمہارا کام ہوا؟؟؟"

اب حمزہ کی باری تھی۔

جی بھیا میں کھجوریں لے آیا ہوں۔ کچن میں رکھی ہیں آپ چیک کر لیں اور "

"ہاں سموسوں کا آرڈر بھی دے آیا ہوں کل وقت پر اٹھالاؤں گا۔

حمزہ کے پر جوش ہو کر جواب دینے پر ثاقب مسکرا کر اس کا گال تھپتھپا گیا۔

"مجھے پتا تھا میرا شیر اپنا کام پوری ذمہ داری سے کرے گا۔"

اس کی بات پر حمزہ سرشار ہوتا مسکرا دیا۔

دل آرا یہ میں آپ کے لئے کچھ کپڑے اور جوتے لایا ہوں۔ چیک کر "

"لیں۔

وہ ہاتھ میں پکڑے تین بیگ دل آرا کی طرف بڑھاتا بولا تو وہ جھجھکتی ہوئی اس کے ہاتھوں سے بیگز تھام گئی۔

اس کی کیا ضرورت تھی سر میرے پاس پہلے سے موجود ہیں۔ آپ نے "تکلف کیا۔"

وہ بلاوجہ دوپٹہ سہی کرتی بولی وہ ناقب نفی میں سر ہلا گیا جب کہ باقی تینوں بھائی آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو شیر اشارے کر رہے تھے۔

ضرورت محسوس ہوئی تو ہی لایا اور کوئی تکلف نہیں کیا۔ مزید کسی بھی چیز "کی ضرورت محسوس ہو بلا جھجک بول دیجئے گا۔ مجھ سے نہیں تو ان تینوں میں سے کسی سے۔"

اس کی بات وہ محض سر ہلاتی اگلے ہی پل وہاں سے نودو گیارہ ہو گئی۔ اس کے جانے کے بعد ثاقب ان تینوں کی طرف متوجہ ہوا۔

"باز آ جاؤ تم تینوں۔ مجھے سب نظر آرہا ہے۔"

اس کی تنبیہ پر عباد تو اگلے ہی پل وہاں سے کھسک گیا کہ حسام اور حمزہ کھسیانے ہو کر ہنس دیے۔
ثاقب نفی میں سر ہلاتا کمرے کی طرف بڑھ گیا کیوں کہ عشا کا وقت ہو رہا تھا۔

M E E M A I N N W R I T E S

Click On The Link Above To Read More Novels / [🌐](https://www.zubinovelszone.com/) / [✉ 0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

وہ کچن میں کھڑی سامان سیٹ کر رہی تھی جب باہر شور سنائی دیا۔ سب کام وہیں چھوڑتی وہ باہر کی طرف چل دی۔

"کیا ہوا شور کیوں مچا رہے ہو؟؟"

وہ باتھ روم کے دروازے کے باہر کھڑی لال پیلے ہوتے حمزہ کو دیکھ کر نا
سمجھی سے پوچھنے لگی۔

آپی مجھے نہانا تھا۔ یہ حسام کب سے لیٹا مرا گیم کھیل رہا تھا اسے میں نے کہا"
بھی تھا نہالو بعد میں مجھے نہانا ہے تب یہ اٹھا نہیں اور اب جب میں نہانے لگا
"ہوں تو یہ باتھ روم میں نہانے دفغان ہو گیا ہے۔

حمزہ بیچارہ رونے والا ہو چکا تھا۔

میری جان تم مت کھپو اب۔ تمہارے چیخنے سے وہ باہر تھوڑی آجائے گا"
"نہانے سے پہلے اب۔"

وہ پیار سے حمزہ کو سمجھاتی بولی تو وہ ایک آخری مرتبہ دروازے کو زوردار
تھپڑ مارتا وہاں سے ہٹ کر کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

"موٹے اگر دروازہ ٹوٹ گیا تو اپنی جیب سے سہی کروائے گا کیا۔"

باتھ روم میں موجود حسام کی آواز سنتی دل آرائی میں سر ہلا گئی۔ ان کا واقعی
کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔

تھوڑی دیر بعد حسام نکل کر کمرے میں بند ہوا تو وہ حمزہ کو آواز دینے لگی کہ آ
کرنہ لے۔

"حسین آرا یہ شلواریں میں ناڑا تو ڈال دو جلدی سے۔"

حسام نے کمرے سے آواز لگائی تو دل آرا اس کی طرف چل دی جو بازو
دروازے کے باہر نکال کر کھڑا تھا جس میں شلواریں پکڑی تھی۔

وہ ناڑا ڈال کر شلواریں حسام کو پکڑا کر ابھی ہٹی ہی تھی جب کچن سے حمزہ کے
چیننے کی آواز سنائی دی۔ وہ تیزی سے کچن کی طرف بڑھی جہاں حمزہ اپنے بال
مٹھی میں جکڑے کھڑا تھا۔

"کیا ہوا حمزہ؟؟؟"

اس کے سوال پر حمزہ کو سمجھ نہ آئی کیا جواب دے اب۔

اس خبیث کے کام دیکھے ہیں آپ نے؟؟ گیزر بند تھا تو میں نے پانی گرم " ہونے کے لئے چلے پر رکھا تھا جو اس ذلیل نے استعمال کر لیا۔ اب میں کیسے "نہاؤں۔

حمزہ کی بات پر دل آرا کو ہنسی بھی آئی اور افسوس بھی ہوا۔

"میں آج اس آستین کے سانپ کو زندہ نہیں چھوڑوں گا۔"

حمزہ غصے سے تن فن کرتا کمرے کی طرف بڑھتا تب تک حسام اندر سے لاک لگا چکا تھا۔ حمزہ زور زور سے دروازہ پیٹنے لگا۔

دل آرا پریشان نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔ ثاقب اور عباد بھی گھر نہیں تھے
جو ان دونوں کو باز رکھ لیتے۔

حمزہ وہ اب دروازہ نہیں کھولے گا جانتے تو ہو تم اسے۔ جمعہ ہونے والا ہے "
"میرے بھائی جیسا بھی پانی ہے نہا لو اب مزید وقت ضائع مت کرو۔

وہ حمزہ کو پچھارتی بولی تو وہ بے چارہ چارونچار نہانے چل دیا وہ بھی ٹھنڈے پانی
سے۔

دل آرا نفی میں سر ہلاتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

MEEM AINN WRITES

Click On The Link Above To Read More Novels / [🌐](#) / [✉ 0344 4499420](#)

<https://www.zubinovelzone.com/>

"!!! آپی آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟ باہر آئیں نا"

وہ جو بیڈ پر بیٹھی پریشانی سے ہاتھ مسل رہی تھی حمزہ کی بات پر ایک دم اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

حمزہ باہر سب عورتیں بہت عجیب نظروں سے مجھے دیکھ رہی ہیں میں نہیں "!!! جاؤں گی باہر

اس کے روہانے انداز پر حمزہ نے اسے دیکھا جو بالکل بچوں کی طرح پریشان سی تھی۔

"اپنے بھائیوں کے ہوتے آپ کو کیسی پریشانی؟؟ چلیں شاباش باہر آئیں۔"

وہ بغیر اس کی ایک بھی بات سنے اس کا ہاتھ پکڑتے اسے اپنے ساتھ کمرے سے باہر لاؤنج میں لے آیا جہاں عورتوں کے لئے اہتمام کیا گیا تھا۔

کچھ عورتوں نے بہت چبھتی نظروں سے حمزہ کے ہاتھ میں دبادل آرا کا ہاتھ دیکھا تھا۔

یہ لڑکی کون ہے؟ محلے کی سب بچیوں سے واقف ہوں میں پر یہ لڑکی پہلی "!!!! مرتبہ دیکھی ہے

وہی ہوا جس کا دل آرا کی ڈر تھا۔ ایک خاتون نے یہ سوال کر ہی ڈالا تھا۔ افطاری بھی ہونے والی تھی اور وہ اس وقت کوئی تماشا نہیں چاہتی تھی اس لئے کمرے میں بند تھی پر حمزہ نے اسے مشکل میں پھنسا ہی دیا۔

ہاں ناہید بہن میں بھی یہی پوچھ رہی تھی سب سے پر کسی کو علم نہیں۔ جس " طرح اس گھر کے لڑکے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے دیدہ دلیری سے کھڑی "!!! ہے کوئی گہرا رشتہ لگتا ہے

ایک اور عورت کی بات پر اب کی دفعہ دل آرا کا رنگ سفید پڑا اور وہ تیزی سے حمزہ کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکال گئی۔

"ہاں امجد بھی بتا رہا تھا کہ لڑکوں نے ایک لڑکی رکھی ہوئی ہے گھر پر۔"

ایک اور تیر چلا تھا جو سیدھا دل آرا کے سینے میں پیوست ہوا تھا۔

یہ کس قسم کی گھٹیا باتیں کر رہے ہیں آپ لوگ۔ آپ کو شرم نہیں آتی " کسی معصوم کے متعلق ایسی بات کرتے ہوئے۔ آپ بھی بیٹیوں والے ہیں !!!" سب خدا کا خوف کھائیں کچھ

حمزہ ان سب کی بکو اس سنتا ایک دم بپھر گیا تھا۔

اوہ بھائی معصوم اور شریف لڑکیاں یوں چار چار غیر لڑکوں کے درمیان " نہیں رہتی اور ایسی لڑکی کو ہماری معصوم بیٹیوں سے مت ملاؤ۔

شور ایک دم بڑھا تو ثاقب عباد اور حسام جو ڈرائنگ روم میں مردوں کے پاس تھے وہ بھی جلدی میں لاؤنچ میں آگئے اور محض ایک پل لگا تھا انہیں موجودہ صورت حال سمجھنے میں۔

ہاں سہی کہہ رہی ہو بہن یہ کونسا شرافت ہے کہ اکیلی خوبصورت اور جوان لڑکی تن تنہا چار غیر مردوں کے درمیان رہ رہی ہے اور اللہ جانے کتنی دفعہ

"منہ کالا۔۔۔۔"

وہ وہ عورت بول ہی رہی تھی کہ حمزہ اور حسام ایک ساتھ دھاڑتے اسے خاموش کروا گئے۔

کسی پر بہتان باندھنے سے پہلے انسان کو اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھ لینا"
چاہئے۔ میں چاہوں تو آپ میں سے ہر ایک کے گھر کا پردہ کھول سکتا ہوں پر
"اتنا بغیرت اور بے ضمیر نہیں ہوں۔"

بولتے بولتے حمزہ کا سانس پھول گیا۔

اور جس لڑکی پر الزام لگا رہی ہیں آپ جانتی بھی ہیں یہ کون ہے؟؟ یہ ثاقب"
"!!! بھیا کی ہونے والی بیوی اور ہم تینوں کی بہن ہیں

حسام کی بات پر محلے والوں کا تو کیا خود گھر والوں کا منہ کھل گیا۔ ثاقب دل آرا
کو، دل آرا ثاقب کو اور عباد اور حمزہ منہ کھولے حسام کو دیکھ رہے تھے۔ پر
اگلے ہی پل وہ سب اپنے تاثرات درست کر چکے تھے محض دل آرا تھی جو
ہو نوق بنی سب دیکھ رہی تھی۔

اگر یہ ثاقب کی منگ ہے تو تم لوگوں کے گھر کیا کر رہی ہے؟؟ اس کے ماں "
"باپ اور باقی گھر والے کہاں ہیں؟؟"

لوگوں کی تسلی کہاں ہونی تھی بھلا۔

بھابھی کے ماں باپ کا انتقال ہو گیا اور یہ اکیلی تھی تو ہم انہیں یہاں لے "
آئے۔ ویسے بھی اس اتوار کو نکاح ہے۔ فکر مت کریں آپ لوگوں کو ضرور
"بلا یا جائے گا۔ مزید کچھ سننا باقی ہے؟؟"

وہ ایک کے بعد ایک دھماکا کرتا سکون سے سینے پر ہاتھ باندھے سوالیہ نظریں
سب پر دوڑا گیا۔

اپنے سوال کے جواب میں اسے محض خاموشی ہی ملی تھی۔

آذان ہونے میں صرف دو منٹ باقی ہیں بیٹھ جائے آپ سب اور تم تینوں"
"میرے ساتھ آؤ۔"

ثاقب سنجیدگی سے بولتا نہیں اپنے ساتھ آنے کا کہتا ڈرائنگ روم کی طرف
بڑھ گیا۔

وہ وہیں کھڑی تھی جب حجاب کیے ایک لڑکی اس کے پاس آئی۔

السلام علیکم میں چاندنی ہوں عباد بھائی کے دوست کی بہن۔ انہوں نے مجھے "
"آپ کے پاس بھیجا ہے کیا ہم کمرے میں جا سکتے ہیں؟؟"

اس لڑکی کی نرم خوبصورت آواز پر وہ بے ساختہ سر ہلاتی اسے ساتھ لئے
کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

MEEM AINN WRITES

"یہ سب کیا تھا حسام؟؟"

ثاقب کی ضرورت سے زائد سنجیدہ آواز پر حسام نے تھوک نگلتے باقی دونوں کی
طرف دیکھا پر وہ یوں ہو گئے جیسے وہاں موجود ہی نہ ہوں۔

"بھیا وہ دراصل۔۔۔"

اس سے پہلے کہ وہ اپنی بات مکمل کرتا دل آرا کی خوفناک چیخ سنتے سب اس
کے کمرے کی طرف بھاگے

MEEM AINN WRITES

"یہ سب کیا تھا حسام؟؟"

ثاقب کی ضرورت سے زائد سنجیدہ آواز پر حسام نے تھوک نگلتے باقی دونوں کی
طرف دیکھا پر وہ یوں ہو گئے جیسے وہاں موجود ہی نہ ہوں۔

"بھیا وہ دراصل۔۔۔"

اس سے پہلے کہ وہ اپنی بات مکمل کرتا دل آرا کی خوفناک چیخ سنتے سب اس
 کے کمرے کی طرف بھاگے

سب سے آگے ثاقب اس کے پیچھے عباد اور اس کے پیچھے حمزہ اور حسام تھے۔

وہ کمرے میں پہنچے تو دل آرا بیڈ پر کھڑی آنکھیں بند کیے چیختی چلی جا رہی
 تھی۔

Zubi Novels Zone

"کیا ہوا دل آرا؟؟؟"

ثاقب نے تشویش سے استفسار کیا تو اس کی آواز سنتے ہی وہ پٹ سے آنکھیں
 کھولتی تیر کی تیزی سے بیڈ سے اتر کر ثاقب کی طرف بھاگتی اس کا بازو پکڑ کر
 اس کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔

وہ۔۔۔۔ وہ میں ہاتھ روم میں تھی۔۔۔۔ میں نہار ہی تھی جب۔۔۔۔ وہ *
 "ایک دم ہاتھ روم میں آگیا۔"

وہ جو اس کے بھگے وجود کے اپنے قریب تر کھڑا ہونے پر خفگی کا شکار تھا دل
 آرا کی بات پر اس کا چہرہ پل بھر میں سرخ پڑ گیا۔



"!!! کون تھا وہاں!"

وہ دل آرا کی گرفت سے اپنا بازو آزاد کروا تا سخت تیور لئے ہاتھ روم کی
 طرف بڑھا جب کہ پیچھے وہ تینوں بھائی صورت حال سمجھنے کی کوشش کر
 رہے تھے۔

ثاقب ایک جھٹکے سے باتھ روم کا دروازہ کھول کے اندر داخل ہوا تو اسے خالی پایا۔

"!!! یہاں کوئی بھی نہیں ہے!!! بتاؤ دل آرا کون تھا"

وہ واپس آتے دل آرا کے قریب کھڑا ہوتا لہورنگ آنکھوں سمیت بولا تو اس کے ایسے تیور پر تینوں بھائیوں کے درمیان نظروں کا تبادلہ ہوا۔

وہ باتھ روم میں ہی تھا میں باہر آئی تو میرے پیچھے ہی باہر آ گیا۔ ابھی میرے "!!! سامنے بیڈ کے نیچے گیا ہے"

وہ خوف زدہ نظروں سے بیڈ کے نیچے فرش کو دیکھتی بولی تو ثاقب نا سمجھی سے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھنے لگا۔

"!!! بھیا یہ حمزہ کے سچے پکے یار کی بات کر رہی ہیں"

حسام لا پرواہی سے بولا تو اس کے جواب پر ثاقب کو جھٹکا لگا۔ مطلب یہ سارا خوف اور چیخ و پکار محض ایک کاروچ کی وجہ سے تھی؟؟؟

ثاقب نے اپنے بھائیوں پر ایک بے بس نظر ڈالی جو ہنسی چھپانے کی جان توڑ کوشش کر رہے تھے۔

دل آرا وہ ایک چھوٹا سا کیر آپ کا کیا بگاڑ لیتا جو آپ اس سے اس قدر خوف " زدہ ہیں

وہ تحمل سے مستفسر ہوا تو دل آرا اثر مندگی سے نظریں جھکا گئی۔

"گھر میں کیڑے مار پاؤڈر نہیں پڑا کیا؟؟؟"

اس نے ڈرتے ڈرتے ثاقب سے نظریں چرا کر حسام اور حمزہ کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

"نہیں ہم کا کروچ کے اتنے نخرے نہیں اٹھاتے۔ آج پاؤڈر دیں گے تو کل"
"پرفیوم مانگنے لگے گا۔"

یہ کہاں لکھا تھا کہ حسام سیدھا جواب دے دیتا۔ اس کے جواب پر عباد نے اس کی گردن پر رکھ کر ایک تھپڑ مارا جس پر وہ بلبلا کر رہ گیا۔

"!!! میں کا کروچ کے ساتھ ایک کمرے میں نہیں رہ سکتی"

وہ روہانسی ہوتی بولی تو اس کی عجیب و غریب بات پر حمزہ اور حسام کی ہنسی چھوٹ گئی جب کہ عباد بھی مسکراہٹ چھپانے کی کوشش کرنے لگا۔ ثاقب نے ایک کڑی نگاہ ان تینوں پر ڈالی تو وہ شریف بن کر کھڑے ہو گئے۔

اوکے پھر مجھ سے نکاح کر لیں تاکہ اس کا کروچ کی بجائے آپ میرے "ساتھ کمرے میں رہ سکیں۔"

اس کی خلاف توقع بات پر جہاں دل آرا کی آنکھیں پھیل گئیں وہیں تینوں بھائی بھی منہ کھولے اپنے مسنہ بھیا کو دیکھنے لگے۔

"جج۔۔۔ جی؟؟؟"

وہ ہونق بنتی پوچھنے لگی تو اس کے چہرے کے تاثرات پر ثاقب مسکراہٹ
روکنے کی خاطر لب بھینچ گیا۔

ہاں جی!!! صاف لفظوں میں پوچھتا ہوں۔ محترمہ کیا آپ میرے تین"
عدد چھوٹے بھائیوں کی بڑی بھابھی بن کر مجھے اپنا شکر یہ ادا کرنے کا موقع
"دیں گی؟؟؟"

اس کے سوال پر جہاں تینوں بھائی ہوش میں آتے سیٹی بجانے لگے وہیں دل
آرا کا چہرہ لال سرخ ہو گیا۔

حسام آپ کے کمرے سے ابھی کا کروچ نکال دیتا ہے اور آپ صبح تک"
سوچ کر اپنے جواب سے آگاہ کر دیجئے گا پر میں امید کرتا ہوں کہ آپ مثبت
"جواب ہی دیں گی۔"

اپنی بات مکمل کرتا وہ کمرے سے نکل گیا تو اس کے پیچھے ہی عباد بھی دل آرا کے سر پر مسکرا کر ہاتھ رکھتا کمرے سے نکل گیا جب کہ حسام اور حمزہ نے دل آرا کو چھیڑ چھیڑ کا اس کا برا حال کر دیا۔ اتنا کہ وہ بے چاری کا کروچ کی موجودگی اور اس کا خوف ہی بھول گئی۔

MEEM AINN WRITES

زین کا ایکسڈنٹ ہو گیا تھا اور وہ دو دن سے ہسپتال میں داخل تھا۔ زین کی ایک ہی بہن اور امی تھی بس۔ والد حیات نہیں تھے۔

دو دن سے عباد ہسپتال میں ہی گھن چکر بنا ہوا تھا۔

ابھی بھی اس کی امی ہسپتال تھیں۔ انہوں نے عباد کو گھر سے زین کے لئے سوپ لینے بھیجا تھا جو چاندنی بنا چکی تھی۔

وہ زین کے گھر کے باہر کھڑا دروازہ کھٹکھٹاتا اس کے کھلنے کا انتظار کر رہا تھا۔

"جی کون؟؟"

وہی میٹھی آواز عباد کے کانوں سے ٹکرائی تو اسے اپنی روح تک سکوں پھیلتا محسوس ہوا۔

زین اور عباد محلے دار ہونے کے ساتھ بچپن کے دوست بھی تھے پر یہ دوستی گھر کے باہر تک ہی محدود تھی۔ چاندنی پردہ کرتی تھی اس لئے عباد کبھی اس کا

چہرہ دیکھ نہیں پایا تھا پر وہ اس کی خوبصورت آواز اور نازک سے مومی ہاتھوں کا دیوانہ تھا۔ اسے پتا تھا یہ لڑکی حسین تر تھی۔

عباد کو پتا ہی نہ چل سکا کب اس کے دل میں چاندنی کے لئے محبت پیدا ہوئی۔ محبت ہمارے اختیار میں تھوڑی ہو کرتی ہے۔ یہ تو کبھی بھی کسی سے بھی ہو جایا کرتی ہے بس !!! عباد جمال کو بھی چاندنی الیاس سے محبت ہو گئی تھی۔ نہ !!! جانے کب

"!!! میں ہوں عباد"

اس کے جواب پر وہ تھوڑا سا دروازہ کھول گئی۔

"آپ رکیں میں کھانے کے بیگ لے کر آتی ہوں۔"

اپنی ازلی نرم آواز میں کہتی وہ پھر سے دروازہ بند کرتی پلٹ گئی۔ اس کی واپسی
ٹھیک دو منٹ کے بعد ہوئی تھی۔ شاید وہ پہلے ہی کھانا پیک کر کے رکھ چکی
تھی۔

گھر کے ادھ کھلے دروازے سے ایک مومی ہاتھ باہر آیا تو عباد کی آنکھیں اس
کے نازک ہاتھ پر جم سی گئیں۔ کس قدر خوب صورتی سے تراشا تھا اوپر
والے نے اس کے ہاتھوں کو۔

!!! یہ پکڑ لیں بھائی !!!

اس کی روئی سی آواز پر وہ جہاں ہوش میں آتا خود کو ملامت کرتا اپنی نظریں ہٹا کر بیگ پکڑ گیا وہیں اس کے بھائی کہنے پر اس کے منہ کے زاویے بری طرح بگڑ گئے یوں جیسے کڑوا بادام چبا لیا ہو۔

اس کے بیگ پکڑنے کی ہی دیر تھی کہ وہ پھر سے دروازہ بند کر گئی۔

"!!! کوئی نہیں عباد بیٹا تیرا وقت بھی آئے گا"

منہ میں بڑبڑاتا وہ سامنے کھڑی اپنی بائیک کی طرف بڑھ گیا جب کہ لبوں پر خوب صورت مسکراہٹ چمک رہی رہی تھی جو یقیناً کسی کے خوشگوار خیال کی علامت تھی۔

MEEM AINN WRITES

Click On The Link Above To Read More Novels / [🌐](https://www.zubinovelzone.com/) / [✉ 0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

"!!! حسام اٹھو جلدی۔ ہری مرچیں اور پودینہ ختم ہو گیا ہے پہلے وہ لادو"

وہ لاؤنج میں صوفے پر نیم دراز موبائل پر گیم کھیل رہا تھا جب دل آرا اس کے پاس آتی حکم سنا گئی۔

"!!!! یہ لیول ختم ہونے والا ہے پھر لادیتا ہوں"

وہ ہنوز گیم میں مگن بولا۔

"لیکن میں افطاری بنا رہی ہوں مجھے ابھی چاہئے۔ وقت بہت کم رہ گیا ہے۔"

اس کی بات پر حسام نے ایک دفعہ نظر اٹھا کر اسے دیکھا پھر واپس موبائل میں گم ہو گیا۔

"!!! یار میں گیم کھیل رہا ہوں آپ حمزہ کو بھیج دیں"

اس کی بات پر دل آرا سے گھور کر رہ گئی۔

پہلے اسے ہی بولا تھا پر وہ اپنے دوست کی کال پر باہر نکل گیا ہے نہ جانے "کب تک واپس آئے۔"

وہ اسے بتاتی ایک نظر گھڑی پر ڈال گئی جہاں افطاری میں تھوڑا وقت ہی رہتا تھا بس۔

"!!! عباد بھیا سے بول دیں نا پھر"

اس کی لاپرواہی پر دل آرادانت کچکچا کر رہ گئی۔

عباد بھیا ہسپتال گئے ہوئے ہیں افطاری باہر ہی کریں گے آج۔ تم اٹھ رہے ہیں
"!!! ہو یا لگاؤں ایک تھپڑ

حسام کے کہنے پر ہی وہ اسے نام سے ہی پکارتی تھی اب۔ چند دنوں میں وہ یوں
سب میں گھل مل گئی تھی جیسے ہمیشہ سے یہیں رہتی ہو۔

اچھا پھر آپ کے ہونے والے سرتاج گھر آنے ہی والے ہیں ان کو کال کر
"کے بول دیں وہ لے آئیں گے۔"

حسام کی فضول گوئی پر وہ کیشن اٹھا کر اس کی طرف پھینکتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔ اب واقعی بس ناقب والا آپشن ہی بچا تھا۔

MEEM AINN WRITES

!!! "یا اللہ"

وہ لڑکوں کے شور پر جیسے ہی کچن سے باہر نکلی سامنے نظر آتا منظر دیکھ کر چیخ اٹھی۔

حمزہ کے سر اور بازو پر پٹی بندھی تھی جب کہ پاؤں بھی زخمی تھا۔ چہرہ خراشوں سے پر تھا۔ حسام اور ایک اور لڑکے نے اسے سہارا دے رکھا تھا۔

"یہ کیا ہوا سے حسام؟؟؟"

وہ تیزی سے اس کے قریب آتی اس کا چہرہ نرمی سے چھوتی تڑپ کر حسام سے پوچھنے لگی۔

کچھ نہیں ہوا بس چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔ حسام اسے کمرے میں ہی " لے چلتے ہیں۔"

ثاقب ان دونوں کے پیچھے ہی گھر میں داخل ہوا تھا اور صاف ظاہر تھا کہ اس معاملے سے لاعلم نہیں۔ دوسرا لڑکا گھر سے باہر نکل گیا تو ثاقب اور حسام اسے سہارا دیتے کمرے میں لے گئے۔

دل آرا بھی تیزی سے ان کے پیچھے ہی گئی تھی۔

ثاقب اور حسام اسے بیڈ پر بیٹھا کر پیچھے ہٹے تو دل آرا حمزہ کے پاس بیٹھ گئی۔

!!! "بہت درد ہو رہا ہو گا نا"

وہ آنکھوں میں آنسو لئے حمزہ سے پوچھنے لگی تو وہ تینوں بھائی اسے دیکھ کر رہ گئے۔

آپی یار آپ رو کیوں رہی ہیں ایک دم ٹھیک ہوں میں۔ یہ ہلکی پھلکی "چوٹیں آپ کے بھائی کا کیا بگاڑ لیں گی۔ میں یہاں ہنس رہا ہوں اور آپ رو !!!" رہی ہیں

وہ تکلیف میں تھا پر اسے پرسکون کرنے کے لئے ہنس کر بولا تو دل آرا سے گھور کر رہ گئی۔

مجھے سب نظر آ رہا ہے کتنی لگی ہے اور کتنی نہیں۔ آذان ہونے والی ہے میں " جلدی سے کچھ ہلکا پھلکا بنا دیتی ہوں اور حسام تم یہاں کمرے میں ہی برتن "!!! رکھو۔ ہم آج یہیں افطاری کر لیں گے۔

حسام کو حکم دیتی وہ حمزہ کا گال تھپتھپا کر اٹھ گئی۔

MEEM AINN WRITES

افطاری کے بعد وہ سب حمزہ کے پاس ہی بیٹھے چائے پی رہے تھے جب ثاقب ایک دم دل آرا کی طرف متوجہ ہوا۔

"!!! دل آرا آپ نے ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا۔ میں منتظر ہوں"

ثاقب ایک دم دل آرا سے مستنفر ہوا تو اس کا سانس جیسے رک سا گیا۔

"کیا آپ میری زوجیت میں آنا پسند کریں گی؟؟"

وہ ایک دفعہ پھر سے اپنا سوال دہرا گیا۔

"!!! میں آپ سے شادی نہیں کر سکتی"

!!! چند لمحے خاموشی کی نظر کرنے کے بعد وہ بولی بھی تو کیا

"وجہ؟؟؟"

وہ جیسے بہت ضبط سے پوچھ رہا تھا۔

"!!!! کیوں کہ میرا نکاح ہو چکا ہے۔ میں پہلے سے ہی شادی شدہ ہوں"

وہ ان سب پر دھماکا کرتی شرمندگی سے نظریں جھکا گئی جب کہ ان تینوں بھائیوں کی آنکھوں میں تیرتی بے یقینی واضح تھی۔

MEEM AINN WRITES

"!!! میں آپ سے شادی نہیں کر سکتی"

!!! چند لمحے خاموشی کی نظر کرنے کے بعد وہ بولی بھی تو کیا

"وجہ؟؟؟"

وہ جیسے بہت ضبط سے پوچھ رہا تھا۔

"!!!! کیوں کہ میرا نکاح ہو چکا ہے۔ میں پہلے سے ہی شادی شدہ ہوں"

وہ ان سب پر دھماکا کرتی شر مندگی سے نظریں جھکا گئی جب کہ ان تینوں بھائیوں کی آنکھوں میں تیرتی بے یقینی واضح تھی۔

"ایسا۔۔۔ ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟؟؟"

سب سے پہلے حمزہ کی بے یقین آواز نکلی تھی۔

ان سب کی آنکھوں میں تیرتی بے یقینی دیکھ کر دل آرا کا دل کیا زمین میں گڑ جائے۔ آنسو تیزی سے آنکھوں کی سطح گیلی کرنے لگے تھے۔

"!!! دل آرا بہتر ہوتا گر آپ آدمی سچائی کی جگہ پوری سچائی بیان کرتی"

ثاقب کی پر سکون آواز پر دل آرا نے جھٹکے سے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔ اس کی بھیگی سرخ آنکھیں دیکھتا ثاقب بامشکل ہی نظریں اس پر سے ہٹا پایا۔

"کک۔۔۔ کیا مطلب؟؟"

وہ نا سمجھی سے بولی تو ثاقب سکون سے اپنے بازو سینے پر باندھتا ایزی ہو کر بیٹھ گیا جب کہ باقی سب کی سوالیہ نظریں اس پر ہی جمی تھی اب۔

"!!! شاید آپ کو شادی شدہ لفظ کی جگہ بیوہ کا لفظ استعمال کرنا چاہئے تھا۔"

ثاقب کی بات پر دل آرا کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ وہ کیسے جانتا تھا اس
!!! کی زندگی کا اتنا بڑا سچ

"!!!!!! کیا"



تینوں بھائی ایک کورس میں چنچے تھے۔

محترمہ دل آرا صاحبہ دس سال کی عمر میں ہی بغیر خصتی کے بیوہ ہو چکی
"تھیں۔"

اس کے انکشاف پر دل آرا ضبط سے آنکھیں میچ گئی۔

"پر ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟؟"

حسام کے حلق سے پھنسی پھنسی آواز برآمد ہوئی تھی۔

دل آر آنے گہرا سانس بھرتے نظریں جھکا کر بولنا شروع کیا۔

وہ بہت چھوٹی تھی جن یتیم ہو گئی۔ ماں باپ کا سایا سر سے اٹھ گیا تو چچا اپنے

پاس لے آئے۔ چچا کو بہت محبت تھی اپنی بھتیجی سے اس لئے چند سال

گزرے ان کا بیٹا احمد اٹھارہ کا اور دل آرا دس سال کی ہوئی تو چچا نے اپنی بیوی

کی مخالفت کے باوجود دونوں کا نکاح کر دیا تاکہ بھائی کی نشانی ہمیشہ اپنے پاس

رکھ سکے۔

نکاح کے کچھ روز بعد کی بات تھی جب احمد کالج سے واپسی پر ایک روڈ ایکسیڈنٹ کا شکار ہو کر اللہ کو پیارا ہو گیا۔ ننھی سی دل آرا پر اتنی سی عمر میں ہی منحوس کا ٹھپالگ گیا۔ چچی نے جینادو بھر کر دیا تھا۔ دل آرا اٹھارہ کی ہوئی تو چچا کی دہلیز چپکے سے پار کر گئی۔ تب سے اب تک ہو سٹلرز کے دھکے کھاتے عمر گزر گئی تھی جب ایک حسین حادثے کے طور پر وہ ان مخلص لوگوں تک آ گئی۔

وہ چپ ہوئی تو حسام اٹھ کر اس کے قریب بیٹھتا اس کے سر پر ہاتھ رکھتا اسے آنسو بہانے سے باز رکھنے لگا۔

آپی اس سب میں آپ کا تو کوئی قصور نہیں تھا۔ لوگوں کی گندی سوچ کا "علاج کہاں کیا جاسکتا ہے۔"

حمزہ کی بات پر وہ سر ہلاتی سر جھکا گئی۔

"پھر کیا ڈیٹ فکس کریں نکاح کی؟؟؟"

ثاقب کی بات پر دل آر آنے جھٹکے سے سر اٹھا کر اس کی جانب دیکھا۔ آنکھیں
شاک سے پھیلی ہوئی تھیں۔

بھیامیرے خیال سے کل کا دن ہی بیسٹ ہے۔ نیک کام میں دیری نہیں"
"کرنی چاہئے کیا خیال ہے؟؟"

حسام کی بات پر ثاقب سنجیدگی سے سر ہلا گیا۔

"لیکن میں۔۔۔۔"

دل آر آنے کچھ بولنا چاہا تو ثاقب ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کروا گیا۔

جو آپ کے ساتھ ہو یقیناً بہت برا تھا لیکن اس سب میں کہی بھی رائی برابر " بھی آپ کا قصور نہیں تھا۔ آپ میں ایسا کوئی عیب نہیں جو آپ انکار کریں "!!! ہاں اگر مجھ میں کوئی عیب ہے تو آپ بتا سکتی ہیں

ثاقب کی بات پر وہ تیزی سے سر نفی میں ہلا گئی۔ بھلا اس میں کوئی برائی کیسے ہو سکتی تھی؟؟؟

"پھر کیا خیال ہے؟؟؟"

وہ پھر سے سوال دہرا گیا تو دل آرا گہری سانس بھرتی آنکھیں موند گئی۔

کبھی نا کبھی کسی نہ کسی کا تو ہونا ہی تھا تو پھر ثاقب ہی کیوں نہیں۔ اس سے محفوظ اور محبت بھرا ٹھکانا اور لوگ کہاں ملتے اسے ???

"!!! جیسا آپ کو ٹھیک لگے۔ میں تیار ہوں"

دھیمی آواز میں اپنا جواب سناتی وہ کمرے سے باہر نکل گئی پر اپنے پیچھے اٹھنے والا پر جوش شورا سے صاف سنائی دیا تھا جس پر وہ مطمئن سی اللہ کا شکر ادا کرنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

M E E M A I N N W R I T E S

"حسام یار تھوڑے پیسے چاہئے۔"

حمزہ کی بات پر حسام نے آنکھیں گھماتے اسے دیکھا۔

بھائی اپنے پاس تو زہر کھانے کے پیسے بھی نہیں ہیں۔ تجھے کہا سے دوں"
!!!"

وہ لا پرواہی سے کہتا واپس اپنے موبائل میں گم ہو گیا۔

!!! اپنی زندگی کا ایک ہی مقصد ہے اب"

حمزہ کی بات پر حسام نے نظر اٹھا کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جیسے پوچھنا
چاہ رہا ہو کہ کون سا مقصد؟؟

زندگی میں بس اتنا پیسا تو ضرور کمانا ہے کہ جس کے پاس زہر کھانے کے " پیسے نہیں اس کو اس نیک مقصد کے لئے پیسے دے سکوں۔

اس کی بات پر حسام اسے ہاتھ سے لعنت کا اشارہ کرتا کمرے سے نکل گیا تو اس کے تاثرات دیکھتے حمزہ کی ہنسی چھوٹ گئی۔

M E E M A I N N W R I T E S

!!! روزے کا تو پتا ہی نہیں چلا آج"

حمزہ حسام کے ساتھ باہر صوفے پر بیٹھتا جمائی لیتا ہوا بولا۔

!!! ہاں سارا دن سونے کے بعد"

حسام کی طنز سے بھرپور آواز پر جہاں دل آرا کے لبوں سے ہنسی پھسلی وہیں
حمزہ برا سامنہ بنا گیا۔

"!!! بھائی آج کے بعد زیادہ بات نہیں کروں گا میں"

وہ ناراضگی سے کہتا صوفے پر نیم دراز ہو گیا۔

"اور ایسا معجزہ کیوں کر رونما ہو گا وہ بھی اس صدی میں؟؟؟"

حسام کے سوال پر حمزہ نے چہرے سے تکیہ ہٹا کر بہت اکڑ کر اسے دیکھا۔

"کیوں کہ سانس بھی لوں تو چار لوگ دور ہو جاتے ہیں۔"

وہ بھرپور ایکٹنگ کرتا بولا تھا۔ دل آرامزے سے بیٹھی ان کی نوک جھوک سے مستفید ہو رہی تھی۔

بیٹا تجھے ایک عدد اچھے ٹوتھ پیسٹ کی ضرورت ہے بس۔ بدبودار سانسیں "!!! لوگوں کو دور ہونے پر ہی مجبور کریں گی نا

حسام ایک دفعہ پھر میدان مار چکا تھا جس پر اب کی بار دل آرا کے ساتھ ساتھ لاؤنج میں داخل ہوتے عباد کی ہنسی بھی شامل ہو گئی۔

"پارسل آگئے؟؟؟"

عباد کے ہاتھوں میں موجود بیگز دیکھتے حمزہ پر جوش ہو کر بیٹھنا ہوا پوچھنے لگا تو
عباد مسکراتا ہوا سر ہلا گیا۔ حسام بھی پر جوش سا اس کے قریب آ گیا۔

"ایسا کیا ہے ان میں جس پر اس قدر پر جوش ہوا جا رہا ہے؟؟"

دل آرا ان تینوں کے چمکتے چہرے دیکھ کر پوچھے بغیر نہ رہ سکی۔

"!!! آپ کے سہاگ کا جوڑا"

حسام کی شوخ آواز پر بے ساختہ دل آرا کے گلابی گال لال ہو گئے۔

"!!! یہاں آئیں آپ بھی۔ مل کر دیکھتے ہیں"

حمزہ کے اشتیاق سے بولنے پر دل آرا ان کے قریب ہی نیچے میٹ پر بیٹھ گئی تو
عباد بیگز کھولنے لگا۔

دیکھتے ہیں ہماری ہونے والی بھابھی کو ہماری پسند، پسند بھی آتی ہے یا نہیں"
!!!"

حمزہ کی بات پر دل آرا اس کے سر پر چپت رسید کر گئی۔ دل آرا شاپنگ پر
جانے سے منع کرتی ہوئی انہیں کہہ چکی تھی کہ وہ اپنی مرضی سے جو بھی
لائیں گے وہ خوشی خوشی پہن لے گی جن پر ان سب کے چہرے کھل اٹھے۔
کتنا شوق تھا انہیں کہ ان کی کوئی بہن ہوتی تو وہ اس کے سب شوق پورے
کرتے۔ دل آرا کی صورت میں ان کا یہ خواب پورا ہو رہا تھا۔

ان تینوں نے ثاقب کے مشورے سے آن لائن چیزیں پسند کر کے آرڈر کر دی تھیں اور جنٹ ڈیلیوری کے ساتھ۔ نکاح اتوار کی جگہ جمعہ کو رکھا گیا تھا جس کی وجہ سے انھیں تیاری کا وقت مل گیا تھا۔

پہلے بیگ میں سے سرخ عروسی جوڑا نکلا تھا جسے دیکھ کر دل آرا کے منہ سے بے ساختہ ماشاء اللہ نکلا تھا۔ یہ جوڑا اس کی سوچ سے بڑھ کر حسین تھا۔ کھلتے ہوئے سرخ رنگ لہنگی پر سنہری خوبصورت کام کیا گیا تھا۔ جوڑے کے علاوہ تین جوتے جیولری پر فیومز نفیس واش لوشنز میک اپ کا سامان اور گھر پہننے والے کچھ جوڑے تھے۔ ہر چیز بہت خوبصورت اور نفیس تھی۔

ہم نے بس چند ایک ضروری چیزیں خریدی ہیں نکاح کے لئے۔ باقی "شاپنگ آپ بھیا کے ساتھ جا کر اپنی پسند کی کرے گا۔"

عباد کی بات پر دل آرا کی آنکھیں بھگنے لگیں۔ ماں باپ کے بعد اس درد کی
 ٹھوکریں کھانے والی لڑکی نے کہاں دیکھی تھی ایسی محبت اور ایسا مان !!!
 !!! کس نے دی تھی اسے آج تک ایسی عزت

اس کی برستی آنکھیں دیکھ کر وہ تینوں ایک دم پریشان ہواٹھے۔

"کیا ہوا آپ کیوں رورہی ہیں آپ؟؟؟"

حمزہ بے چینی سے اس کے نزدیک آتا پوچھنے لگا۔

کیا آپ کو ہماری پسند کی گئی چیزیں اچھی نہیں لگیں؟؟؟ آپ روئیں مت"
 "جیسا آپ چاہیں گی ویسا سب مل جائے گا۔"

حسام بھی اسے تسلی دیتا بول اٹھا۔

جی دل آرا حسام سہی کہہ رہا ہے۔ ہم آپ کی پسند کی چیزیں منگوا لیتے ہیں " اس میں کون سی بڑی بات ہے کوئی۔

عباد بھی حسام سے اتفاق کرتا بول اٹھا۔ دل آرا کو مزید رونا آنے لگا۔

ایسا کچھ نہیں ہے۔ بس اتنی محبت اور مان دیکھتے میری آنکھیں بھرا آئیں۔ یہ " سب میری سوچ سے بڑھ کے خوبصورت ہے۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی تو ان تینوں بھائیوں کی جان میں جان آئی۔

قسم سے حسین آرا آپ نے سہی کو کیلا والا کر دار ادا کیا ہے اور اب پل میں "
 "!!! گوپی بہو بن گئی ہیں!!! ڈرا کر رکھ دیا ہمیں

حسام نے ہمیشہ کی طرح الٹی مثال ہی دی تھی۔ دل آرا ہنستی ہوئی اس کے
 کندھے پر تھپڑ جڑ گئی۔

"اللہ اللہ اتنا نازک ہاتھ۔ ناشتے میں پھول کھاتی ہیں کیا؟؟؟"

حسام کی زبان پھر سے پھسلی تو دل آرا ہنستی چلی گئی۔ اسے خوش دیکھ کر وہ
 تینوں بھائی سکوں بھر اسانس بھر گئے۔

M E E M A I N N W R I T E S

قسم سے حسین آرا آپ نے سہی کو کیلا والا کر دار ادا کیا ہے اور اب پل میں "
"!!! گوپی بہو بن گئی ہیں!!! ڈرا کر رکھ دیا ہمیں

حسام نے ہمیشہ کی طرح الٹی مثال ہی دی تھی۔ دل آرا ہنستی ہوئی اس کے
کندھے پر تھپڑ جڑ گئی۔

"اللہ اللہ اتنا نازک ہاتھ۔ ناشتے میں پھول کھاتی ہیں کیا؟؟؟"

حسام کی زبان پھر سے پھسلی تو دل آرا ہنستی چلی گئی۔ اسے خوش دیکھ کر وہ
تینوں بھائی سکوں بھر اسانس بھر گئے۔

M E E M A I N N W R I T E S

"!!!! یار میں تو تھک گیا"

حمزہ دھپ سے صوفے پر بیٹھتا بولا تو پاس کھڑے حسام نے اسے بھرپور
گھوری سے نوازا۔

ایسا کون سا بھاری بھر کم کام کیا ہے تمہارے اس نازک وجود نے جو تھک
"!!! گئے ہو تم"

حسام نے اس کے کندھے پر تھپڑ رسید کیا تو حمزہ چیخ اٹھا۔

کن ظالم لوگوں کے ہتھے چڑھ گیا ہوں میں بھی۔ لوگوں کے بھائی ہوتے
ہیں ایک جو اپنے چھوٹے بھائیوں پر ایک کھروچ بھی نہیں آنے دیتے اور

ایک یہاں میرے بھائی ہیں ہر وقت مجھے پخنک بیگ سمجھ کر دھوتے رہتے
 !!!" ہیں

س کی روہانسی آواز پر پاس سے گزرتی دل آرا فوراً اس کے پاس آئی۔

"کیا ہو امیری جان کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟؟؟"

وہ حمزہ کے پاس بیٹھتی پریشانی سے پوچھ اٹھی۔ وہ ابھی عباد کے ساتھ سیلون
 سے آئی تھی فٹل وغیرہ کروا کر۔

آپی میرے بھائی ہر وقت مجھے گندے کپڑے سمجھ کر دھوتے رہتے ہیں"
 !!!"

وہ اپنا دکھڑا پھر سے رو بیٹھا۔

سر اور عباد بھائی تو نہیں مارتے کبھی۔ بس حسام ہی مذاق مذاق میں مار لیتا " ہے۔"

وہ تیزی سے بولی جس پر حمزہ کے ساتھ ساتھ حسام کی آنکھیں بھی پھیل گئیں جب کہ عباد لب دبا کر بیٹھ گیا۔

واہ بھئی واہ!!!! سر کی حمایت میں فوراً بول اٹھی آپ اور میں جو دن رات "!!!!" آپی آپی کرتا رہتا ہوں میرا کوئی خیال نہیں

اس کی آواز میں مصنوعی حیرت کے ساتھ ساتھ شرارت بھی ناچ رہی تھی جسے محسوس کرتے دل آرا کے گلابی گال دکھ اٹھے

فضول باتوں کو چھوڑ کر تیاری شروع کر دو اب۔ مزید گھنٹے تک مہمان آنا"
"شروع ہو جائیں گے۔"

ثاقب کی سنجیدہ آواز سنتے جہاں وہ تینوں بھائی سیدھے ہو کر بیٹھے وہیں دل آرا
سر پر لیاد و پٹہ پیشانی تک کھینچ گئی جس پر حسام اور حمزہ سیٹی بجانے لگے۔

ان کی حرکت پر ثاقب نے انہیں گھور کر دیکھا جو دل آرا کو تنگ کر رہے
تھے۔

"!!!! آپی آپ کو پتا ہے کل میں نے خود کو ٹی وی میں دیکھا"

حسام کی بات پر دل آرا نے ایک جھٹکے سے چہرہ موڑ کر حسام کی طرف دیکھا۔

"سچ میں؟؟؟"

وہ پر جوش ہوتی سوال کرنے لگی تو اس کا جوش دیکھتے تناقب کے لب دھیمی سی مسکراہٹ میں ڈھل گئے جب کہ باقی دونوں بھائی سکون سے بیٹھے تھے جیسے جانتے ہوں اچھی طرح حسام کو۔

"!!! ہاں نا!!! آپ بھی خود کو دیکھ سکتی ہیں"

اس کی بات پر دل آرا کے چہرے پر نا سمجھی بھرے تاثرات پھیل گئے۔

"پر وہ کیسے؟؟؟"

اس کے سوال پر ثاقب نفی میں سر ہلاتا اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔ اسے دل آرا پر بھی ہنسی آرہی تھی جو اب تک حسام کی عادت کو سمجھ نہ سکی تھی۔

"!!! ظاہر ہے ٹی وی بند کر کے"

اس کی بات پر جہاں حمزہ اور عباد کی ہنسی چھوٹی وہیں دل آرا پاس پڑا کیشن اس کے سر پر مار گئی جسے وہ ہنستے ہوئے تھام گیا۔

MEEM AINN WRITES

وہ نم آنکھیں لئے چاندنی کے کندھے سے لگی بیٹھی تھی۔ ابھی کچھ سیکنڈز پہلے ہی وہ اپنے پورے حقوق ثاقب جمال کو سونپ کر اسے اپنے جسم و جان کا مالک بنا چکی تھی۔

Click On The Link Above To Read More Novels / [🌐](https://www.zubinovelzone.com/) / [✉ 0344 4499420](https://www.zubinovelzone.com/)

<https://www.zubinovelzone.com/>

چاندنی اس کے پاس ہی تھی نکاح کے وقت۔ نکاح ہوتے ہی مولوی صاحب اور تینوں بھائی کمرے سے باہر چلے گئے تو دل آرا چاندنی کے کندھے سے لگتی رو دی۔

اسے اس وقت کسی ہمدرد کندھے کی شدید ضرورت تھی۔ ماں باپ کی کمی تو زندگی کے ہر موڑ پر ہی محسوس ہوئی تھی پر آج کے دن یہ کمی بہت زیادہ کھل رہی تھی۔

کسی بد نصیب دلہن تھی وہ جسے اپنی زندگی کے اتنے بڑے دن ماں باپ کی شفقت ہی نہ مل پائی۔ گلے سے لگا کر عادی بننے والا کوئی اپنا ہی اس کے ساتھ نہ تھا۔

بس کریں دل آرا اتنی پیاری لگ رہی ہیں رورو کر سب خراب کر لیں"
"گی۔

چاندنی کی محبت بھری ڈانٹ پر وہ آنکھیں پونچھتی اس سے الگ ہوئی۔

ہم اچھی دوستیں ہیں نا؟؟ تو اپنی دوست کی مان کر یہ آنسو صاف کریں اور"
پیاری سے سائل دیں مجھے جلدی۔ اتنے خاص موقع پر ایسی روکھی سی
"صورت مت بنائیں۔

وہ خود سی دل آرا کے آنسو صاف کرتی بولی تو اس کی محبت محسوس کرتی دل
آرادل سے مسکرا دی۔

گزرے چند دنوں میں ان دونوں کی بہت اچھی دوستی ہو چکی تھی۔

ابھی وہ مزید کوئی بات کرتے جب دروازہ ناک کر کے حمزہ حسام اور عباد
 کمرے میں داخل ہوئے۔
 وہ تینوں دل آرا کو بڑے بھائیوں کی طرح پیارا اور دعائیں دے کر اسے اپنے
 ساتھ کا احساس دلا گئے۔

"!!!! چاندنی آپی دل آپی کو باہر لے چلیں اب"

حسام نقاب میں چھپی ہوئی چاندنی سے بولا تو وہ سر ہلا گئی۔ وہ خود بھی باہر جانا
 چاہتی تھی کیوں کہ عباد کی نظریں اسے پریشان کر رہی تھیں۔

ثاقب اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھان کی شریر باتوں سے محظوظ ہو رہا تھا جب ایک دم کسی احساس کے تحت اپنی آنکھیں اٹھا گیا اور یہ آنکھیں اٹھانا جیسے بھاری ہی پڑ گیا تھا دل و دماغ پر۔

سامنے ہی وہ حسیناؤں کے حسن کو مات دیتی دل آرا اس کے دل و جان پر قبضہ جمانے کے لئے تیار کھڑی تھی۔

اس کے نام کے لال جوڑے میں ملبوس اسی کے نام کا سنگھار کیے اس کے دل پر بجلیاں گرا رہی تھی۔

وہ ایک ٹرانس کی کیفیت میں اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کی طرف قدم اٹھاتا اس کے آگے اپنا مضبوط ہاتھ پھیلا گیا۔

اس کی حرکت پر تالیوں اور سیٹیوں کا طوفان اٹھ آیا جس پر وہ بجائے نجل ہونے کے پورے دل سے مسکرا کر سر کو خم دے گیا۔

حمزہ نے دل آرا کا لرزتا کانپتا ہاتھ پکڑ کر ثاقب کے ہاتھ میں دیا تو وہ مہندی اور چوڑیوں سے سجے اس کے نازک ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کرتا سے اپنے ساتھ لئے صوفے کی طرف بڑھ گیا جسے اس کے بھائیوں نے بہت محبت سے پھولوں سے سجایا تھا۔

اسے بیٹھا کر وہ خود اس کے ساتھ بیٹھا تو اس کی اس قدر نزدیکی پر دل آرا کا دل باہر آنے والا ہو گیا۔ اس نے کہاں محسوس کیا تھا بھلا آج سے پہلے ایسا نوکھا اور اچھوتا احساس۔

باری باری سب آکر انہیں مبارک اور دعا دیتے ان دونوں کا منہ میٹھا کروانے لگے۔ اس کی گھبراہٹ محسوس کرتے ثاقب نے پھر سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں قید کر لئے جس پر وہ اپنی جھکی ہوئی گردن مزید جھکا گئی۔

حمزہ کچن سے باہر آ رہا تھا جب اسے سامنے والے گھر کی آمنہ نظر آئی۔ اس کی شرارت کی رگ پھڑک اٹھی۔ وہ تیزی سے اس کی طرف بڑھا۔



"کیسی ہو آمنہ؟؟"

اس کی آواز پر آمنہ چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگی جو سفید شلوار قمیض میں اچھا خاصا ہینڈ سم لگ رہا تھا۔

میں بہت اچھی ہوں اور مزے کی بات آج تم بھی غلطی سے اچھے لگ رہے ہیں
"ہو۔"

وہ اسے اوپر سے نیچے تک دیکھتی بولی تو حمزہ فرضی کا لہر جھاڑ گیا۔

خیریت ہے نا؟؟؟ آج منہ سے انکارے برسائے کی بجائے تعریف کر رہی ہیں
"ہو۔ کہیں اس ہینڈ سم پر دل تو نہیں آگیا؟؟؟"

Zubi Novels Zone

حمزہ اتر کر بولا تو آمنہ کی ہنسی نکل گئی۔

کس خوش قسمتی میں ہو بیٹا۔ مجھے چھوٹے بچے نہیں پسند۔ مجھے میچور مرد اچھے ہیں
"!!! لگتے ہیں"

آمنہ اپنے بال جھٹکتی ایک ادا سے بولی تھی۔

"میرے دوست کے دادا ابو سنگل ہیں۔ کہو تو بات چلاؤں؟؟"

وہ ہنسی ضبط کرتا سیریس ہو کر بولا تو آمنہ غصے سے سرخ پڑ گئی۔ ہاتھ کے اشارے سے اس پر لعنت بھیجتی وہ تن فن کرتی وہاں سے نکلی تو حمزہ کے پیچھے ہنسی ضبط کرتے حسام کا زبردست قہقہہ پڑا تھا۔ اگلے ہی پل وہ دونوں بھائی وہاں کھڑے پاگلوں کی طرح ہنس رہے تھے۔

MEEM AINN WRITES

وہ کمرے میں داخل ہوتا اپنے پیچھے دروازہ بند کر گیا۔ اندر قدم رکھتے ہی گلاب کی مسحور کن خوشبو ناک کے نتھنوں سے ٹکراتی دل و دماغ پر ایک خوشگوار اثر چھوڑ گئی۔

نظریں پھسلتی جب سامنے نظر آتے حسین ترین منظر سے ٹکرائی تو روح تک ایک سکون سا اثر تا محسوس ہوا۔

سامنے ہی وہ عورت اس کے لئے ہار سنگھار کیے گھونگھٹ اوڑھے بیٹھی تھی جسے کچھ دیر پہلے ثاقب جمال نے اپنے نکاح میں قبول کیا تھا۔

وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتا اس کے بالکل سامنے بیڈ پر ٹک گیا۔

"!!!! السلام علیکم"

اس کے سلام کرنے پر وہ دھیمی سی آواز میں جواب دے گئی تو اس کی لرزتی آواز سے اس کی کیفیت محسوس کرتے ثاقب جمال کے لبوں کو خوبصورت مسکان نے چھو لیا۔

"کیا مجھے گھونگھٹ اٹھانے کی اجازت ہے؟؟"

وہ اپنے مضبوط ہاتھ اس کے بھاری دوپٹے کے کنارے پر رکھتا مستفسر ہوا تو وہ محض سر ہلا گئی۔ اس کے اقرار پر ثاقب نے دھیرے سے اس کا گھونگھٹ پلٹا۔

"!!! ماشاء اللہ"

اس کے چاند سے حسین چہرے پر نظر پڑتے ہی یہ الفاظ بے ساختہ ثاقب
جمال کے ہونٹوں سے پھسلے تھے جنہیں سنتی دل آرامزید سرخ پڑی۔

سرخ عروسی جوڑے میں سنہری زیور پہنے ہاتھوں پر ثاقب کے نام کی مہندی
لگائے وہ حسین ترین سے بھی بڑھ کر لگ رہی تھی سابق کو۔

اس نے ہمیشہ دل آرا کو سادگی میں دیکھا تھا۔ کہاں سوچا تھا کہ یوں بن سنور
کر اس کا دل بے ایمان کر چھوڑے گی۔

دل آرا الرزتی پلکیں جھکا کر بیٹھی اس کی گہری نظروں کی تپش اپنے وجود پر
محسوس کرتی پہلو بدل رہی تھی جب ثاقب اس کی گود میں پڑے نازک ہاتھ
اپنے مضبوط ہاتھوں میں تھام گیا۔ اس کے ہاتھوں کا لمس محسوس کرتی دل آرا
تھرا اٹھی۔

یوں محسوس ہو رہا ہے جیسے کائنات کی ساری دلکشی میرے سامنے بیٹھی ہے۔
"وجود میں آسمانی ہے۔"

وہ جھک کر اس کے مہندی سے سجے ہاتھوں کی پشت پر اپنے لبوں کا پہلا
عقیدت بھر ا بوسہ دیتا ہوا بولا تو جانے کس احساس کے تحت دل آرا کے نین
کٹورے بھیک اٹھے۔



"کیا آپ کو میرا چھونا برا لگا؟؟؟"

اس کی بھگی آنکھیں دیکھتا وہ بے ساختہ پوچھ اٹھا۔

"!!! نہیں ایسا۔۔۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے"

اسے غلط گہمی کا شکار ہوتے دیکھ کر وہ بے ساختہ اس کی بات کی نفی کراٹھی۔

"پھر یہ خوبصورت آنکھیں نم کیوں ہیں؟؟"

وہ ہاتھ بڑھاتا اس انگلی کی پور سے اس کی پلکوں پر ٹکا آنسو سمیٹ کر سوال کر

بیٹھا۔

مجھے کہاں آج تک کسی نے ایسی محبت دی ہے؟؟ ایک بے بنیاد الزام کی وجہ " سے میرے نام کے ساتھ آپ کا نام خراب ہوا آپ کو ایک مجمع کے سامنے برا بھلا کیا گیا بد کردار کہا گیا اور نوکری سے نکال دیا گیا مگر پھر بھی آپ نے مجھے جائے پناہ دی میری حفاظت کی مجھے اتنی عزت دی اور بغیر آنا کو بیچ میں لائے مجھے اپنا نام دیا بھلا کہاں میں اتنی عزت کی حق دار تھی

وہ بولنے پر آئی تو اپنے دل کی ساری بھڑاس نکال اٹھی۔ ثاقب آگے کو کھسکتا
اسے نرمی سے اپنے حصار میں قید کر گیا۔

جب آپ بے قصور تھیں تو میں کون ہوتا تھا آپ کو قصور وار ٹھہرانے"
"والا۔

وہ نرمی سے اس کی آنکھیں پونچھتا اس کا سر اپنے کندھے سے لگا گیا۔

میں کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں سب سے پہلے۔ میں یہ نہیں کہوں گا کہ ماں یا"
بڑی بہن بن کر میرے بھائیوں کا خیال رکھئے گا اس گھر کو اچھے سے
سمجھائیے گا کیوں کہ میں جانتا ہوں مجھے یہ سب کہنے کی تو دور سوچنے کی بھی
ضرورت نہیں کیوں کہ مقابل آپ ہیں۔ دیکھیں دل آپ ایک ماہ سے اس
گھر میں رہ رہی ہیں آپ کو اچھے سے اندازہ ہو گیا ہو گا ہماری مالی حالت کا بھی۔

میں آپ سے بڑے بڑے دعوے نہیں کروں گا مگر اتنا ضرور کہوں گا کہ ہمیشہ اپنی بساط سے بڑھ کر آپ کا خیال رکھوں گا آپ کو کسی چیز کی کمی نہیں !!! آنے دوں گا۔ بس ہمیشہ میرے ساتھ مخلص اور با وفار ہنا آپ

وہ نرمی سے اپنے جذبات کی عکاسی کرتا جھک کر اس کی پیشانی کو اپنے لمس سے معتبر کر گیا۔

مرد وہ نہیں ہوتا جو پیسے والا ہو بلکہ مرد وہ ہوتا ہے جس کے ساتھ ایک غیر " محرم عورت وقت آنے پر خود کو محفوظ سمجھ سکے۔ آپ نے مجھے تب پناہ اور عزت دی جب میں آپ کی کچھ بھی نہیں لگتی تھی اور اب جب میں آپ کی "بیوی بن چکی ہوں تو آپ میری خاطر کیانہ کر گزریں گے۔"

وہ محبت سے کہتی اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپا گئی تو ثاقب جمال بھرپور
طریقے سے مسکرا دیا۔

پھر میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ کیا آپ کو ہمارے رشتے کی سمجھنے کے لئے "
وقت چاہئے یا ہمیں آج کے اس خاص دن کی خاص رات اپنے رشتے کی
"شروعات کرتے ہوئے اپنے رشتے کو مضبوط کر دینا چاہئے۔"

وہ دل آرا کی ٹھوری کے نیچے اپنی انگلی رکھتا اس کا چہرہ اٹھا کر اپنے مقابل کرتا
بولتا تو اس کے بے باک انداز اور الفاظ پر دل آرا کا رنگ لباس کی طرح ہی
سرخ پڑ گیا۔

وہ جھٹ سے اپنا اناری چہرہ اس کے سینے میں چھپاتی اسے اقرار سونپ گئی تو
 ثاقب سرشار ہوتا سے سختی سے خود میں بھینچ گیا۔ اسے یقین تھا کہ آنے والی
 صبح بہت روشن ہونے والی تھی۔

M E E M A I N N W R I T E S

وہ سر ہاتھوں میں دے بے بس سا بیٹھا تھا۔ چاندنی کا چہرہ بار بار آنکھوں کے
 سامنے آتا سے مزید بے چین کر رہا تھا۔ آخر یہ سب کیا تھا۔ کیا سوچا تھا اور کیا
 ہو گیا۔

خیریت ہے بھیا راتوں کو جاگ رہے ہیں !!! ڈال میں کچھ کالا بلکہ پوری کی "
 !!!" پوری ڈال ہی کالی لگ رہی ہیں

حسام اس کے ساتھ آکر بیٹھتا اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا شرارت سے بول اٹھا۔

جاگ تو اب تک تم بھی رہے ہو۔ اپنے بارے میں کیا خیال ہے پھر؟؟؟۔"

عباد الٹا اس سے سوال کراٹھا۔

بھئی ہم تو بھوک سے اٹھے تھے۔ آپ کی طرح مجنوبن کر یہاں سر میں "!!! ہاتھ دیے نہیں بیٹھا تھا میں

بھلا کہاں ممکن تھا کہ حسام کسی کو معافی دے دیتا۔

"بہت الجھن کا شکار ہوں حسام!!! دعا کرو میری یہ الجھن سلجھ جائے۔"

وہ بے ساختہ ہی کہہ اٹھا تو حسام بھی سیریس ہو کر بیٹھا۔

کیا بات ہے بھیا سب ٹھیک تو ہے نا؟؟؟ کہیں میری ہونے والی بھابھی سے تو "لڑائی نہیں ہوگئی؟؟"

وہ آخر میں پھر سے شرارت کر بیٹھا۔

"!!! ایسا کچھ نہیں ہے۔ بس تھوڑی سی الجھن ہے"

اس کی بات پر حسام گہری نظر اس کے پریشان سے چہرے پر ڈال گیا۔

چلیں اٹھ کر سو جائیں تھک گئے ہوں گے آپ!! اللہ پاک سب ٹھیک کر"
 "!!! دے گا

وہ اس کا کندھا تھپتھپا کر اٹھ گیا تو عباد بھی اس کی فکر پر سچے دل سے مسکراتا
 سب کچھ اللہ پر چھوڑتا اٹھ کر کمرے کی طرف بڑھ گیا کیوں کہ رات واقعی
 گہری ہو گئی تھی۔

M E E M A I N N W R I T E S

Zubi Novels Zone

پھولوں کا تاروں کا سب کا کہنا ہے

ایک ہزاروں میں میری بہنا ہے

ساری عمر ہمیں سنگ رہنا ہے

Click On The Link Above To Read More Novels / [🌐](https://www.zubinovelszone.com/) / [✉ 0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

جیسے ہی دل آرائی کے ساتھ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی وہ تینوں بھائی
ایک ساتھ پورے جوش سے گانے لگے۔ دل آرائی کا چہرہ خوشی سے روشن ہو
اٹھا۔

تینوں بھائیوں نے نئے شادی شدہ جوڑے کے ناشتے (سحری) کا انتظام
ڈرائنگ روم میں کیا تھا۔ عبادت آقب کورات ہی میسج کر کے بتا چکا تھا۔

دیکھ لیں حسین آرا۔۔۔ دل پر پتھر رکھ کر آج آپ کو بہن بول ہی دیا ورنہ "
"!!! خدا گواہ ہے آج تک حسام نے کسی حسین لڑکی کو بہن نہیں بنایا

حسام دل آرا کو دیکھ کر اپنے نادیدہ آنسو پونچھتا بولا تو جہاں دل آرا کھلکھلا کر
ہنس دی وہیں آقب حسام کی گردن پر تھپڑ لگا گیا۔

یہ بڑے بہن بھائی ہمیشہ سے اتنے سڑو کیوں ہوتے ہیں۔ ہر وقت رعب "!!! میں ہی رہتے ہیں

وہ اپنی گردن سہلاتا منہ بنا کر بول اٹھا۔

کیوں کہ ہم ان بچوں کے ماں باپ بن جاتے ہیں جنہیں ہم نے پیدا بھی " نہیں کیا ہوتا۔ اتنا غصہ تو بنتا ہے پھر۔

ثاقب کندھے اچکا کر بولتا دل آرا کا ہاتھ تھام کر آگے بڑھتا اسے اپنے ساتھ بیٹھا گیا جب کہ ثاقب کی بات پر سب کی ہنسی بے ساختہ تھی۔

سحری میں کم وقت تھا اس لئے سب چپ چاپ سحری کرنے لگے۔

M E E M A I N N W R I T E S

لیس جی چاند نظر آ گیا۔ میں نے کہا تھا نا کہ اس دفعہ بھی انیتس روزے ہی "!!! ہوں گے پر کوئی میری بات پر یقین کرے تو ہی نا

حسام چیخ چیخ کر بول رہا تھا۔

یار بس کر دے مان لیا کہ تو نجومی ہے پر اب ہمارے کان کے پردے تو نہ "!!! پھاڑ

حمزہ جھنجھلا کر بولا تو حسام اس کی بات پر اسے گھور کر رہ گیا۔

عشاء کی نماز کے بعد ثاقب باہر کسی دوست کے پاس رک گیا تھا جب کہ وہ تینوں گھر آگئے تھے۔ ابھی صبح عید ہونے کا اعلان ہوا تھا۔

"!!! دل آرا اٹھ کر جلدی سے ریڈی ہو جائیں میں بانٹیک نکال رہا ہوں"

تبھی ثاقب لاؤنج میں آتا دل آرا سے بولا تو اس کی عجلت پر وہ بھی اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔

"پر جانا کہاں ہے وہ بھی اس وقت؟؟"

وہ اسے دیکھتی بے ساختہ پوچھ اٹھی۔

ارے بھابھی جان اس قدر معصوم کیوں ہیں آپ؟؟ ظاہر سی بات ہے چاند رات پر آپ کو مہندی اور چوڑیاں ہی دلوانے لے جائیں گے نا!! مہندی

آپ کی لگی ہے مگر تھوڑی سی جب کہ بھیا کو بھری ہوئی پسند ہے۔ کیوں بھیا
 "سہی کہہ رہا ہوں نا میں؟؟؟"

حسام کی بات پر جہاں دل آرا کے چہرے پر شرم گیں مسکراہٹ چمکی وہیں
 ثاقب اسے گھور کر رہ گیا۔

بہت زبان چلنے لگی ہے تمہاری!!! جائیں دل آپ چادر لے آئیں جلدی"
 "!!! سے

حسام کو گھور کر وہ دل آرا سے کہتا باہر نکل گیا تو دل آرا بھی کمرے کی طرف
 بڑھ گئی۔

"!!! بھیا کیسے لال گلابی ہو گئے تھے چوری پکڑی جانے پر"

ان کے جانے کے بعد حمزہ اور حسام ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنس دیے۔

MEEM AINN WRITES

!!! "ثاقب اٹھ جائیں نماز کا وقت ہو گیا ہے"

وہ کب سے اس کے سرہانے کھڑی اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی پر وہ نا جانے آج کیا کھا کر سویا تھا کہ اس کی نیند ہی پوری نہیں ہو رہی تھی۔

!!! "سونے دیں دل!!! آپ بھی سو جائیں"

نیند میں کہتا وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچنے لگا جب اس کا ارادہ سمجھتے وہ تیزی سے پیچھے ہٹ گئی۔

"!! ثاقب میں جا رہی ہوں کچن میں آپ سوتے رہیں اب"

دھمکی بھرے انداز میں کہتی وہ کمرے سے نکل گئی تو ثاقب جو کب سے جان بوجھ کر اسے تنگ کر رہا تھا بد مزہ ہو کر اٹھ بیٹھا۔

Zubi Novels Zone

"!!! بہت ہی ان رومانٹک بیوی ملی ہے مجھے"

خود سے کہتا وہ اٹھ کر الماری کی طرف بڑھ گیا جہاں وہ اس کا آج کے دن پہننے والا سوٹ لٹکا گئی تھی۔

ڈریسنگ ٹیبل پر نظر پڑی تو اس کی ساری چیزیں سلیقے سے رکھی نظر آئیں۔ وہ مسکراتا ہوا کپڑے پکڑ کر ہاتھ روم کی طرف بڑھ گیا۔

MEEM AINN WRITES

!!! "عید مبارک آپنی جان"

وہ ٹیبل پر شیر خور مہ رکھ رہی تھی جب حمزہ کی آواز سنائی دی۔

وہ مسکراتا ہوا اسے اپنے ساتھ لگا کر اس کے سر پر ہاتھ رکھ گیا۔

!!! "عید مبارک میری جان"

وہ مسکراتی ہوئی اس کا گال تھپتھپا گئی۔

حمزہ کے پیچھے ہی وہ تینوں بھی آگئے۔

!!! "عید مبارک بیگم جان"

عباد اور حسام سے ملنے کے بعد وہ اپنی جگہ پر ہی کھڑی تھی جب ثاقب اس کے قریب آتا اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھام کر اس کی پیشانی پر اپنے لمس کا پھول کھلا گیا۔

!!!! "اوتے ہوئے"

وہ تینوں شرارت سے سیٹی بجاتے ایک کورس میں بولے تو دل آرا جھینپ اٹھی۔

"!!! شرم کرو تم لوگ!! اپنی حق حلال کی بیوی سے ہی عید ملا ہوں"

ان تینوں کو گھورتا وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا تو وہ سب بھی اپنی اپنی جگہ سمجھا لگے۔

دل آرا انہیں میٹھا سرو کرنے لگی۔

میٹھا کھانے کے بعد وہ سب لاؤنج میں آکر بیٹھ گئے۔ ثاقب کی نظریں بھٹک بھٹک کر دل آرا پر اٹھ رہی تھیں جو گلابی لباس میں خود بھی گلابی پر بنی ہوئی تھی۔

"!!! حوصلہ رکھئے بھیا آپ کی ہی ہیں"

حمزہ کی شرارتی آواز پردل آرا سٹپٹا گئی۔

"!!! باتوں میں مت لگاؤ۔ میری عیدی نکالیں شاباش سب"

وہ کمر پر ہاتھ رکھتی رہے سے بولی تو اس کے انداز پر ثاقب ابرو اچکا کر اسے دیکھنے لگا۔

لیں!!!! اپنا جنا جوان حسین و جمیل بھائی پورا کا پورا آپ کو دے دیا ہے ہم"
نے اور بونس میں تین عدد ہینڈ سم سے بھائی بھی!!!! اس کے بعد بھی آپ کو
"عیدی چاہئے کیا؟؟؟"

حسام ڈرامائی انداز میں بولا تو دل آرا کا منہ کھل گیا حیرت کے مارے۔

یہ گفت ٹ مجھے اللہ پاک نے دیا ہے اس لئے آپ زیادہ چالاک مت " "بنیں۔ چلیں شاباش جلدی نکالیں میری عیدی۔"

وہ دبنگ انداز میں کہتی سب سے پہلے اپنا مہندی سے سجا ہاتھ ثاقب کے آگے پھیلا گئی تو وہ مسکراہٹ دباتا اپنی جیب سے والٹ نکال کر اس کی ہتھیلی پر رکھ گیا۔

بھیا آپ کی آنکھوں سے لگ رہا ہے کہ آپ حسین آرا کا ہاتھ چومنا چاہتے ہیں۔ اگر ایسا کوئی ارادہ ہے تو کیا ہم اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیں؟؟ وہ کیا ہے "!!! نا کہ ہم معصوم بچے ابھی خراب نہیں ہونا چاہتے

حسام ہنستا ہوا بولا تو ثاقب اس کی طرف کشن پھینک گیا۔

دل آرائی کے بعد ان تینوں کی طرف باری باری گئی تو وہ بھی اس عیدی
شرافت سے اس کے حوالے کر گئے۔

کس قدر شوق تھا انھیں بہن کا اور اب وہ سارے شوق دل آرائی سے ہی
پورے کرنا چاہتے تھے۔

تھوڑی دیر مزید باتیں کرنے کے بعد وہ سب گھر سے نکل پڑے۔ اب ان کی
منزل کوئی اور تھی۔

M E E M A I N N W R I T E S

چاندنی ڈرائنگ روم آؤ میرے ساتھ۔ کچھ مہمان آئے ہیں تو ابو تمہیں "

!!! وہاں بلارہے ہیں

بھابھی کی بات پر چاندنی حیران رہ گئی۔ وہ پردہ کرتی تھی اور اس کے ابونے کبھی اسے غیر لوگوں کے سامنے نہیں بلایا تھا پھر آج کون سے ایسے خاص مہمان آگئے تھے۔

وہ ساری سوچوں کو جھٹکتی نقاب کرتی ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گئی۔

سامنے صوفے پر دل آرا کو بیٹھے دیکھ کر اسے خوش گوار حیرت نے آلیا۔

وہ جوش سے دل آرا کی طرف بڑھتی اس کے گلے سے لگ گئی۔ اس سے الگ ہونے کے بعد وہ وہیں دل کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی کیوں کہ یہ اس کی امی کا حکم تھا۔ دل آرا کی پوری فیملی وہاں موجود تھی۔

انکل آپ اگر چاہیں تو سوچنے کے لئے وقت لے سکتے ہیں۔ عباد آپ کی " آنکھوں کے سامنے ہی پلا بڑھا ہے باقی آپ پھر بھی جتنا چاہیں وقت لے لیں !!!" پر جواب ہمیں ہان میں ہی چاہیے

ثاقب کی بات پر چاندنی نا سمجھی سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔

بیٹا تم لوگ میرے اپنے بچے ہو بھلا مجھے کیسے نہیں پتا ہوگا۔ عباد جیسا ہیرا تو " مجھے ڈھونڈھنے سے بھی نہیں ملے گا اپنی بچی کے لئے۔

اپنے ابو کی بات سن کر چاندنی کا دل دھڑک اٹھا۔ کیا وہی بات ہو رہی تھی جو وہ سمجھ رہی تھی؟؟

چاندنی بیٹا تمہارے ثاقب بھائی عباد کا رشتہ لے کر آئے ہیں تمہارے لئے۔
ہمیں تو دل و جان سے یہ رشتہ پسند ہے۔ تم اپنی رضامندی بتاؤ تاکہ بات آگے بڑھائی جاسکے۔

ان کی بات پر چاندنی کی ہتھیلیاں نم پڑ گئیں۔ کہاں سوچا تھا کہ دل کی مراد یوں بھی پوری ہو جائے گی۔

!!! جیسے آپ لوگوں کی مرضی۔ میں آپ کی رضا میں راضی ہوں"

دھیمی آواز میں اپنا اقرار سوچتی وہ تیز کمرے سے نکل گئی۔

MEEM AINN WRITES

وہ اپنے کمرے میں بے یقین سی بیٹھی تھی جب بھابھی دوبارہ کمرے میں آئیں۔

چندہ ابو کہہ رہے ہیں ایک دفعہ عباد سے مل کر جو بات کرنا چاہو کر لو اور " سوچ سمجھ لو کیوں کہ پوری زندگی کی معاملہ ہے۔ جلدی سے آ جاؤ وہ انتظار کر رہا ہے چھت پر۔

بھابھی کہتی چل دی پر وہ گھبرا اٹھی۔ اکیلے میں کیا بات کرے گی وہ بھلا۔

آخر کار ہمت کر کے اٹھتی وہ چھت کی طرف چل دی۔

سامنے ہی وہ منڈیر کے پاس کھڑا تھا۔ سفید شلوار قمیض میں دراز قد اور وحیح
!!! ساعباد جمال

اس کے قدموں کی آہٹ پر وہ رخ موڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگا جو نیلے
رنگ کے لباس میں نقاب اوڑھے نظریں جھکائے کھڑی تھی۔

"کیا ہم بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں؟؟"

وہ ڈائریکٹ اس کی آنکھوں میں دیکھتا سوال کر گیا تو چاندنی سر ہلاتی ایک
طرف پڑی کر سیوں کی طرف بڑھ گئی۔

وہ دونوں اب آمنے سامنے کر سیوں پر بیٹھے تھے۔ کئی لمحے یوں ہی خاموشی
کی نظر ہو گئے۔

"کیا آپ مجھ سے کچھ پوچھنا چاہتی ہیں؟؟"

عباد کے سوال پر وہ سر ہلا گئی۔

میں جانتی ہوں آپ مجھے سر سری ساہی سہی مگر نقاب کے بغیر دیکھ چکے ہیں۔ آپ خود اتنے خوبصورت ہیں تو شادی کے لئے آپ کا انتخاب ایک عام "سی شکل و صورت والی لڑکی ہی کیوں ٹھہری؟؟"

اس کے سوال پر عباد سر جھکا کر مسکرا دیا۔

"!!! سچ بتاؤں تو پہلے مجھے بھی یہی لگتا تھا"

عباد کی بات پر پیل بھر کو چاندنی کا سانس سار کا۔

"!!! پھر میں نے جانا کہ جس سے محبت ہو جائے وہی حسین ترین ہے"

اگلی بات تو اس سے بھی زیادہ جان لیوا تھی۔ کیا وہ چاندنی سے محبت کی بات کر رہا تھا؟؟؟

آپ کو نقاب میں دیکھتے اپنا دل اپ پر ہار اہوں۔ آپ کو نقاب کے بغیر دیکھا"
 بھی تو محض حادثاتی طور پر اور پھر ادراک ہوا کہ محبتیں صورتوں کی محتاج
 نہیں ہوا کرتی بلکہ جس سے محبت ہو جائے وہی حسین ترین ہے!!! باقی کی
 "تعریف حلال رشتے میں بندہ کر کر دوں گا کیا خیال ہے؟؟؟"

وہ جو مسحور ہوتی اس کا ایک ایک لفظ سن رہی تھی آخری الفاظ پر بری طرح
شرما گئی۔

"کیا مجھے اپنی زندگی میں شامل ہونے کا شرف بخشیں گی آپ؟؟"

وہ اب کی بار واضح الفاظ میں پوچھ گیا تو وہ سر ہلا کر اقرار کرتی وہاں سے اٹھ کر
تیزی سے نیچے کی طرف چل دی۔

اس کے جانے کے بعد عباد سرشاری سے مسکرا دیا۔ اس نے سہی وقت پر
سہی فیصلہ لے لیا تھا جس پر وہ اپنے اللہ کا شکر گزار تھا۔ اسے یقین تھا چاندنی
اس کی زندگی میں شامل ہو کر اس کی زندگی کو بھی روشن کر دے گی آخر ایک
نیک عورت اللہ کی طرف سے بہترین تحفہ ہوتی ہے۔

وہ مسکراتا ہوا خود بھی نیچے کی طرف چل دیا جہاں اس کے جان سے عزیز
رشتے موجود تھے۔

MEEM AINN WRITES

ثاقب میں کب سے پوچھ رہی ہوں ہم کہاں جا رہے ہیں اور آپ ہیں کہ بتا"
"!!! ہی نہیں رہے

دل آرا ناراضگی سے بولی تو ثاقب نے محبت بھری نظروں سے اپنی جان سے
پیاری بیوی کو دیکھا۔ ان کی شادی کو تین ماہ گزر گئے تھے اور اس عرصے میں
دل آرا سے جان سے بھی پیاری ہوگی تھی۔

"!!! بس پہنچ گئے خود ہی دیکھ لیجئے گا"

وہ بانیگ روکتا بولا تو دل آرانے نا سمجھی سے سامنے نظر آتی ہسپتال کی عمارت
کو دیکھا۔

"ہم یہاں کیوں؟؟؟"

اس کے سوال پر ثاقب بغیر جواب دیے اسے اپنے ساتھ لیتا آگے بڑھنے لگا۔ وہ
اسے ساتھ لئے ایک کمرے کے آگے روکا تو دل آرا کا دل گھبرانے لگا۔ ثاقب
اسے تسلی دیتا دروازہ کھول کے اسے لئے اندر داخل ہو گیا۔ بیڈ پر موجود وجود
کو دیکھتے دل آرا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

"!!!! ثانیہ"

یہ نام سرگوشی کی مانند اس کے ہونٹوں سے پھسلا تھا۔ اس کی دوست یا یہ کہا
جائے اسے بدنام کرنے والی ہستی ہوش و حواس سے بیگانہ بستر پر پڑی تھی۔

"اسے کیا ہوا ثاقب؟؟؟"

وہ بے چینی سے ثاقب سے پوچھنے لگی۔

"!!!! ریپ کے بعد مر ڈرائٹیک"

ثاقب کے جواب پر وہ دونوں ہاتھ ہونٹوں پر جما گئی۔

جب انسان حسد کی آگ میں جلتا دوسروں پر کیچڑا اچھالے تو کسے ممکن ہے " کہ اللہ انصاف نہ کرے۔ اس نے اپنے بوئے فرینڈ آصف کے ساتھ مل کر ہم پر الزام لگایا اور خدا کا انصاف دیکھیں آصف اس کا ریپ کر کے اسے بہت بری حالت میں پھینک گیا۔ یہ تب سے کوما میں ہے۔ میں سی سی ٹی وی فوٹیج

نکلو کر یونیورسٹی میں ہماری بے گناہی ثابت کر چکا ہوں پر مجھے افسوس ہے کہ یہ اپنے منہ سے اقرار نہ کر سکی پر دل مطمئن ہے کہ اللہ بہتر انصاف کرنے والا ہے۔ آصف فرار ہو چکا ہے پر مجھے امید نہیں یقین ہے اس کی رسی بھی

!!! ضرور کھینچے گا اللہ

ثاقب کی بات پر وہ آبدیدہ ہوتی رودی۔

میں نے اسے معاف کیا ثاقب میں نے معاف کیا۔ اللہ اس کی سزا کم کرے"

!!! آمین

وہ ثاقب کے کندھے سے لگی رودی تو وہ اسے ساتھ لئے وہاں سے نکل آیا۔ اللہ نے ان کا انصاف کر دیا تھا۔ جب معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا جائے تو وہ بہترین انصاف کرنے والا ہے۔

M E E M A I N N W R I T E S

THE END

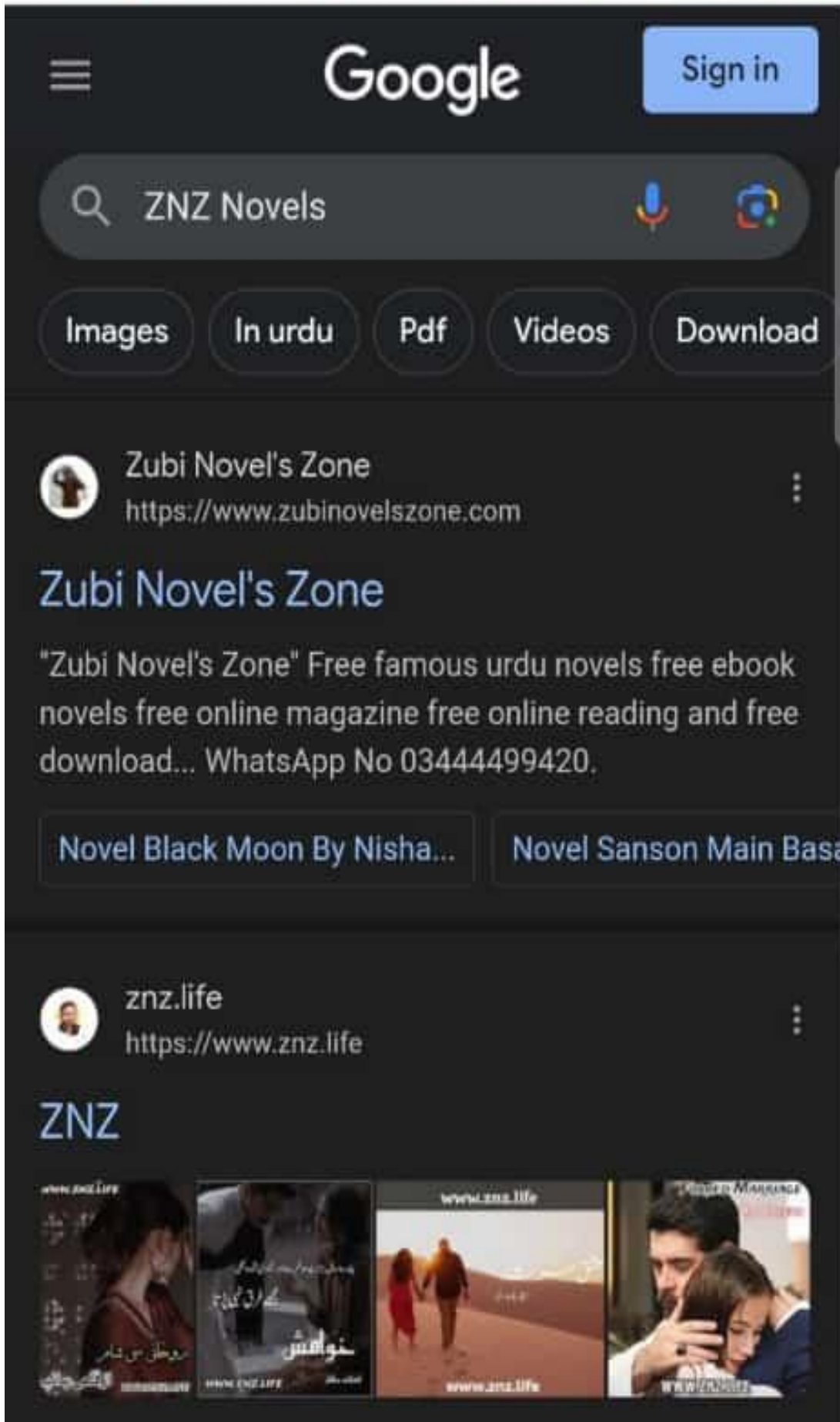


Click On The Link Above To Read More Novels /  /  [0344 4499420](tel:03444499420)

<https://www.zubinovelszone.com/>

اگر آپ ناول پڑھنے کے شوقین ہیں تو ہم آپ کے لئے لائے ہے دنیا کا سب سے بڑا ناولز کا مشہور ویب سائٹ جہاں سے آپ دنیا جہاں کے مزے کے ناولز پڑھ اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہے جو ناولز آپ کو کہی کسی اور ویب سائٹ سے نہیں ملے گے

ZUBINOVELSZONE.COM  **ZNZ.LIFE**



تو دیر کس بات کی ابھی گوگل پر
جائے اور ٹائپ کریں

ZNZ NOVELS

ٹوپ پر دو ویب سائٹ آجائے
گے جسکی سکرین شاٹ آپ
سامنے دیکھ سکتے ہے کوئی بھی
ایک سائٹ وزٹ کریں اور
اپنے پسند کا ناول سرچ کر کے
باسانی ڈاؤنلوڈ کر کے پڑھ لیں
مزید کے لئے رابطہ کریں

0344 4499420

Click On The Link Above To Read More Novels /  [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>

For Free Ebook Novels Link

https://heylink.me/ZUBI_NOVELS_ZONE

! اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا
تک پہنچانا چاہتے ہیں تو زوبی ناولز زون

<https://www.zubinovelszone.com>

<https://www.zubinovelszone.in>

<https://www.znz.life>

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا ناول، افسانہ، کالم آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

ZUBINOVELSZONE@GMAIL.COM

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل اور وٹس ایپ کے ذریعہ رابطہ کر سکتے ہیں
وہاں سب پر رابطہ کرنے کے لئے نیچے لنک پر کلک کرے

[0344 4499420](https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020)

<https://www.facebook.com/zubairkhanafri2020>

انتباہ! اس ناول کے تمام جملہ حقوق زوبی ناولز زون کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

<https://www.facebook.com/groups/Z.Novel.Zone>

WhatsApp Channel Link

[Channel Join Now](#)

Click On The Link Above To Read More Novels / [📞](#) / [✉](#) [0344 4499420](https://www.zubinovelszone.com/)

<https://www.zubinovelszone.com/>